www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھنامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 186 Monday , April 08 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۸۶) لکھنؤ، پیر ۸-اپریل ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۸/رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

اگر انتخابی نتائج توقع کے مطابق نہ آئے تو رائل کو پیچھے ہٹ جانا چاہیے: کشور

نئی دہلی: (ایجنسی) ٹوک سبھا انتخابات کے پیش نظر سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے۔معروف سیاسی تجزیہ کار سنجیو کشور نے کانگریس اور رائل گاندھی کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر کانگریس لوک سبھا انتخابات میں توقع کے مطابق نتیجہ نہیں پاتی ہے تو رائل گاندھی کو پارٹی قیادت سے پیچھے ہٹ جانا چاہیے۔خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ راہول گاندھی کانگریس پارٹی کی کارکردگی کے لئے ذمہ دار ہیں۔ گزشتہ 10 سالوں میں ہمارے کن کارکردگی کے باوجود تو وہ پیچھے ہٹ رہے ہیں اور نہ ہی کانگریس کی قیادت کے لیے کوئی اور نمائی کی خلاف میں ہیں۔ کشور نے کہا کہ یہ غیر ضروری ہوگا۔ پی۔ کے نام سے مشہور پرشانت کشور نے گزشتہ ٹوک سبھا انتخابات کے بعد کانگریس میں جی جان ڈالنے کے لئے منصوبہ تیار کیا تھا لیکن کانگریس قیادت اور ان کے درمیان اختلاف دوبارہ انہوں نے راستہ بدل لیا تھا۔ رائل گاندھی کے کام کرنے کے انداز کے بارے میں پی کے نے کہا کہ جب آپ (رائل گاندھی) پچھلے 10 سالوں سے ایک ہی کام کر رہے ہیں۔

مغربی بنگال کے لیے کانگریس کی 3 امیدواروں کی فہرست جاری

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس نے اتوار کو مغربی بنگال کی تین لوک سبھا سیٹوں کے لئے امیدواروں کا اعلان کر دیا۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے یہاں کہا کہ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں مرکزی الیکشن کمیٹی کی میٹنگ میں ان امیدواروں کے ناموں پر منظوری دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بنگاؤں (محفوظ) سے پردیپ بسواس، الوبیریا سے انبھر دیب بھٹاچاریہ اور کھنڈل سے ڈاکٹر پلابیتا چکرورتی ٹکٹ دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ کانگریس اب تک 247 امیدواروں کا اعلان کر چکی ہے۔ اس کے ساتھ کانگریس نے بھاگلپور اور ناگالینڈ کی اسمبلی سیٹ کے ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے بھوپیش کمار کو امیدوار قرار دیا ہے۔ بھاگلپور لوک سبھا حلقہ پر 7 مئی کو پولنگ ہوگی۔ یہ سیٹ حال ہی میں بی جے پی ایم پی کے کرن اسمبلی اور لوک سبھا کے چناؤ کے لیے ہونے والی ضمنی انتخابات میں بی جے پی ایم پی کے کرن سنگھ دیو کے استعفیٰ کے بعد خالی ہوئی تھی۔ خیال رہے کہ بنگاؤں اور الوبیریا میں 20 مئی کو پولنگ ہوگی جس میں ووٹنگ ہوئی ہے جبکہ کھنڈل میں 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ واضح رہے کہ کانگریس مغربی بنگال کی 13 پارلیمانی نشستوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کر چکی ہے۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۸۶) لکھنؤ، پیر ۸-اپریل ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۸/رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

28 رمضان-08/04/2024

سنی حضرات
آج کا افطار ☆ کل کی سحری
04:29 06:24

شیعہ حضرات
آج کا افطار ☆ کل کی سحری
04:23 06:39

عمرہ زیارات
عمرہ اور ایران عراق شام کی زیارت کے لیے رابطہ کریں
الجوادنور اینڈ نریولس لکھنؤ
مولانا سلیم عباس زیدی
موبائل نمبر: 9897328277، 7905439595

انڈیا بلاک 'سناتھن مخالف' اور 'کرپٹ' ہے

کانگریس ٹکڑے ٹکڑے گینگ کی زبان بول رہی ہے، بہار ریلی میں پی ایم مودی نے اپوزیشن پر سخت تنقید کی

نوادہ 7 اپریل (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کانگریس پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے گینگ کی زبان بول رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ راجستھان یا ملک کے دیگر حصوں کے لوگوں کا جموں و کشمیر میں دفعہ 370 ہٹانے سے کیا واسطہ ہے؟۔نوادہ پارلیمانی حلقہ سے انتخاب لڑنے والے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار رام سوروپ کولی کی حمایت میں وبر بھوسادر اسمبلی حلقہ کے پلاینا میں منعقد ایک جلسہ عام میں، مسٹر مودی نے کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ غربت کے نام پر سیاست کی ہے۔ ملک کی ترقی میں کانگریس کا کوئی تعاون نہیں رہا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور حکومت میں کشمیر میں دفعہ 370 ختم کر دی گئی، پتھر بازی ختم ہوئی اور اب دہشت گردی کو ہندوستان کی سرحدوں کے اندر پناہ نہیں مل پا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دیا ہے، اس سے کسانوں کی عزت میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ غریبوں اور مزدوروں کے لیے اعزاز ہے۔ایودھیا میں رام مندر کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں شرم آتی ہے کہ اجودھیا، کاشی اور متھرا انہیں آج کانگریس کی جانب سے سخت لہجے میں کہا کہ کانگریس والے نہیں چاہتے کہ جانے نہیں لیں جموں و کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے اور ہمیں اس کی حفاظت کرنی ہے۔ بہار، راجستھان اور ملک کے دیگر حصوں کے بہت سے نوجوانوں نے مادر وطن کی حفاظت کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ جموں و کشمیر کو بچانے کے لیے کئی بہادر فوجی قربان ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کی یہ بات سن کر انہیں شرم آتی ہے کہ جموں و کشمیر ہمارا نہیں؟ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ لوگ ٹکڑے ٹکڑے گینگ کا اثر ہے کہ یہ لوگ (کانگریس) ایسی زبان بولنے لگے ہیں۔ ایسی زبان بولنے اور شہیدوں کی توہین کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی اتحاد کے لوگ ہندوستان کی ایک اور تقسیم کی بات کرتے ہیں۔ کانگریس کے ایک لیڈر کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ وہ جنوبی ہندوستان کو الگ کر دیں گے۔ عوام اس الیکشن میں ایسی سوچ رکھنے والی جماعت کو ضرور سبق سکھائیں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے پچھلے 10 سالوں میں جو کام کیا ہے وہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو ملنے والی عوامی حمایت سے ظاہر ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے لال قلعہ سے کہا تھا کہ یہ صحیح وقت ہے، یہ وہ وقت ہندوستان کی تاریخ میں کئی صدیوں کے انتظار کے بعد آیا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب ہم مل کر کام کریں تو ہندوستان ترقی کر سکتا ہے۔ ہمیں یہ موقع نہیں گنوانا چاہیے اس لیے 2024 کا یہ الیکشن بہت اہم ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں بہار کے لوگوں نے ملک میں کئی بڑے فیصلے ہوتے دیکھے ہیں۔ آج ہندوستان میں جدید ایکسپریس وے بن رہے ہیں اور ریلوے اسٹیشنوں کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ وندے بھارت ٹرینیں بڑھ رہی ہیں۔ ڈیجیٹل انقلاب نے سرکاری خدمات کو موبائل فون تک پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کی آواز پوری دنیا میں سنی جا رہی ہے۔ یہ عوام کے ووٹ کی طاقت سے ہو رہا ہے جس نے ملک کو ایک مضبوط حکومت دی ہے اور اسی کی وجہ سے ملک مضبوط اقدامات کر رہا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ عوام ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے کے لیے بھرپور حمایت دیں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "میں ملک سے غربت مٹانے کے مشن سے وابستہ ہوں، آپ کی طرح میں نے بھی غربت میں زندگی گزاری ہے۔ میں کبھی نہیں بھول سکتا کہ 2014 سے پہلے ملک کی کیا حالت تھی۔ کروڑوں ملک کے باشندے بچے گھروں میں رہتے تھے۔ دو بیگی بستیوں میں رہنے پر مجبور تھے یا بے گھر تھے۔ ملک کے دیہاتوں میں زیادہ تر لوگ کھلے میں رفع حاجت کرنے پر مجبور تھے۔ غریبوں کے پاس نہ کیس کا کنکشن تھا اور نہ ہی نلکے کا پانی۔ اناج بچ کے لیے کھاجاتے تھے۔

حج 2024 کے فہرستِ منتظرین میں 3348 عازمین کو اور ملی منظوری

نئی دہلی، 07 اپریل (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا کے تحت 2024 میں حج پر جانے کے انتظار کر رہے تقریباً 34000 ہزار عازمین میں 3348 عازمین کو دوسری فہرست میں منظوری ملی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او، ڈاکٹر انور علی آفاقی نے بتایا قرعہ میں منتخب عازمین کے ذریعہ مختلف ریاستوں سے منسوخ کرائی گئی نشستوں کو پُر کرنے کے لیے دوسری انتظار نامہ فہرست کو منظوری دے دی گئی ہے جس میں چھتیس گڑھ کے 36 دہلی کے 172 گجرات کے 393 کرناٹک کے 583 کیرلا کے 462 مدھیہ پردیش کے 175 مہاراشٹر کے 863 منی پور کے 13 ضلع ناؤ کے 230 ناگالینڈ کے 13 اور تاملناڈو کے 1 ملازمین حج کا انتظار ختم ہوا اور انھیں حج 2024 کے رہنما اصولوں کے تحت منظوری مل گئی۔ مسٹر آفاقی نے مزید بتایا کہ ویٹ لسٹ سے منظور شدہ عازمین حج اخراجات کی پہلی قسط اور دوسری قسط کی کل رقم 2,51,800 روپے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) یا یونین بینک آف انڈیا (یو بی آئی) کی کسی بھی شاخ میں 15 اپریل 2024 کو یا اس سے پہلے حج کمیٹی آف انڈیا کے کاؤنٹر میں جمع کرا دیں۔ جمع اصل اعتبار نیشنل پاسپورٹ (مشین ریڈ ایبل)، حج درخواست فارم، رقم جمع کی ہوئی یہ ان سب آن لائن رسید کی کاپی، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ، حلف نامہ، عہد نامہ و دیگر مطلوبہ کاغذات اپنی متعلقہ صوبائی حج کمیٹی میں مقررہ تاریخ پر اس سے قبل جمع کرا دیں۔ ڈاکٹر اپرنا علی آفاقی آئی آر ایس، سی ای او حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین سے اپیل کی کہ کسی بھی معلومات کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا یا ریاستی حج کمیٹیوں کے دفاتر پر رابطہ کریں۔ کسی پروپگنڈے اور افواہ کا شکار نہ ہوں۔

کانگریس نہیں چاہتی کہ ملک کے مسائل حل ہوں: بی ایم یوگی

بھرت پور، 7 اپریل (ایجنسی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کانگریس نہیں چاہتی کہ ملک کے مسائل حل ہوں کیونکہ کانگریس خود ایک مسئلہ ہے۔اتوار کے روز، بھرت پور پارلیمانی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار رام سوروپ کولی کی حمایت میں ویر بھوسادر اسمبلی حلقہ کے پلاینا میں منعقد ایک جلسہ عام میں، مسٹر یوگی نے کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ غربت کے نام پر سیاست کی ہے۔ ملک کی ترقی میں کانگریس کا کوئی تعاون نہیں رہا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور حکومت میں کشمیر میں دفعہ 370 ختم کر دی گئی، پتھر بازی ختم ہوئی اور اب دہشت گردی کو ہندوستان کی سرحدوں کے اندر پناہ نہیں مل پا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دیا ہے، اس سے کسانوں کی عزت میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ غریبوں اور مزدوروں کے لیے اعزاز ہے۔ایودھیا میں رام مندر کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر یوگی نے کہا کہ رام مندر کی تعمیر مسٹر مودی نے کرائی ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا کانگریس والے کبھی رام مندر کی تعمیر کروا پاتے؟ انہوں نے کانگریس کو مذہب مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھرت پور برج منڈل کا حصہ ہے۔ متھرا ہے، وندان ہے، برسانا ہے، گوکل ہے، لیکن کانگریس نے یہ کہہ کر رام اور متھری کرشن ہونے ہی نہیں ہمارے عقیدت مندوں کی بہت بڑی توہین کی ہے۔ کانگریس کے لوگ ہماری تاریخ اور وراثت پر سوال اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی پر الزام لگانے والوں کو اپنے اندر جھانکنا چاہیے۔ جب اسے موقع ملا تو اس نے غریبوں کی فکر نہیں کی بلکہ اپنے گھر والوں کی فکر کی۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی 140 کروڑ ہندوستانیوں کو اپنا خاندان مانتے ہیں۔ کورونا کے دوران، منہ کانگریس کو فکر تھی، نہ اس پی او کو فکر تھی اور نہ ہی یو ایس پی کو فکر تھی۔ ایسے وقت میں مودی جی نے ضرورت مندوں اور غریبوں کے ہر گھر تک راشن پہنچایا اور مفت گیس مفت پانی۔ وہ لوگ اپنے گھروں میں چھپے ہوئے تھے یا بیرون ملک دورے پر گئے ہوئے تھے۔

جس کی جتنی آبادی، اس کی اتنی حصے داری، راہل نے دیا نعرہ

اقتدار میں آنے پر دولت وجائیداد کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائیں گے، انتخابی منشور پر لوگوں سے آراء اور تبصرے مانگے

نئی دہلی۔ (ایجنسی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے پارٹی کے نعرے 'جس کی جتنی آبادی، اس کی اتنی حصے داری' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ ایک مالیاتی اور ادارہ جاتی سروے کرائے گی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ملک کی زیادہ تر جائیدادوں و املاکوں پر کس کا قبضہ ہے۔ وہ حیدرآباد میں کانگریس کا انتخابی منشور جاری کرنے کے بعد ایک عوامی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ کانگریس کے سابق صدر نے کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو ملک گیر سطح پر ذات پر مبنی مردم شماری کے علاوہ جائیدادوں و املاک کا بھی سروے کرایا جائے گا، یہ ہمارا وعدہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم سب سے پہلے ملک گیر سطح پر ذات پر مبنی مردم شماری کریں گے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور اقلیتی برادریوں کے کتنے لوگ ہیں۔ اس کے بعد دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے ایک تاریخی قدم کے تحت ہم ایک مالیاتی اور ادارہ جاتی سروے کرائیں گے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ پارٹی تمام شعبوں میں تمام برادریوں کی نمائندگی کو یقینی بنائے گی، راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس اس بات کو یقینی بنائے گی کہ وہ لوگوں کو ان کا مناسب حصہ دے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور اقلیتوں کی تعداد ملک کی کل آبادی کا 90 فیصد ہے۔ مگر آپ انہیں نوکریوں میں نہیں دیکھیں گے۔ جو آپ یہ کہ اس آبادی کا 90 فیصد ملک کی ملازمتوں و وسائل میں کوئی حصہ نہیں رکھتا۔ کانگریس کے لیڈر نے مزید کہا 90 آئی اے ایس افسران ہیں جو ملک کا نظم ونسق چلاتے ہیں ان میں صرف 3 او بی سی، 1 قبائلی اور 3 دلت ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس پارٹی ملک کے اداروں، ملازمتوں اور دیگر عوامی بہبودی اسکیموں کو مختلف برادریوں کی آبادی کے مطابق تقسیم کرے گی۔ واضح رہے کہ کانگریس نے جمعہ (5 اپریل) کو انصاف کے پانچ ستونوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنا منشور جاری کیا۔ پارٹی نے اپنے منشور میں ذات پر مبنی مردم شماری اور ملک میں او بی سی کی نمائندگی کو مضبوط کرنے کے لیے دیگر اقدامات پر توجہ مرکوز کی ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ تلنگانہ میں لوک سبھا کی 17 سیٹوں کے لیے 13 مئی کو ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا اعلان 4 جون کو کیا جائے گا۔ تلنگانہ میں جہاں راہل گاندھی ایک ریلی سے خطاب کر رہے تھے، وہیں سے سونیا گاندھی نے گزشتہ سال کانگریس کی 6 گارنٹیوں کا اعلان کیا تھا۔

جبل پور میں پی ایم مودی کے روڈ شو کے دوران ٹوٹا اسٹیج، کئی زخمی

جبل پور (ایجنسی) ٹوک سبھا انتخابات 2024 کے پیش نظر تمام سیاسی پارٹیاں اپنے امیدواروں کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو جبل پور میں روڈ شو کیا۔ اس دوران دو اسٹیج ٹوٹ گئے، جس کی وجہ سے اسٹیج پر موجود لوگ پیچھے گر گئے۔ اس حادثے میں لوگوں کے ساتھ کچھ پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے ہیں۔ تاہم کوئی بھی شدید زخمی نہیں ہوا۔ معلومات کے مطابق ملک کے وزیر اعظم اور بی جے پی کے اسٹار پرچارک نریندر مودی نے جبل پور میں روڈ شو کر کے مدھیہ پردیش میں انتخابی مہم کا آغاز کیا۔ وزیر اعظم مودی کے روڈ شو کے دوران پارٹی کارکنوں اور لوگوں کی بڑی بھیڑ سڑکوں پر جمع ہوئی۔ اس دوران پی ایم مودی اور پارٹی کی تصویر والے بینر پکڑے ہوئے لوگ جلوس نکالتے گئے اور بے شمار رام بھیجے نعرے لگا رہے تھے۔ اسی دوران وزیر اعظم مودی ہاتھ جوڑ کر لوگوں کا استقبال کر رہے تھے۔ روڈ شو کے ذریعہ پی جے پی نے عوام میں پارٹی کی مضبوط گرفت اور کارکنوں میں جوش وخروش کا پیغام دیا۔

اے اے پی نے کجریوال کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں انشن کیا

چنڈی گڑھ، 7 اپریل (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان، کابینہ کے وزراء، ایم ایل اے، عہدیداروں اور کارکنوں نے اتوار کے روز گھنٹہ گھر کلاں میں ایک روزہ انتقامی انشن کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر مسٹر بھگونت مان نے کہا کہ ہماری پارٹی کے 10 سالوں میں قومی پارٹی بننے کا خوف انہیں (بھارتیہ جنتا پارٹی) کو ستاتا رہتا ہے۔ خوف کی وجہ سے انہوں نے اب قومی سطح کے تمام لیڈروں پر چھاپے مار کر انہیں بند کرنے کا راستہ تلاش کیا۔ اروند کیجریوال کی آواز پورے ملک میں گونج گئی۔ انہیں لگتا ہے کہ اروند کیجریوال کو جیل میں رکھنے سے ان کی آواز دبا دی جائے گی۔ لیکن مسٹر اروند کیجریوال ایک شخص نہیں ہیں، وہ ایک سوچ ہیں۔ آپ اروند کیجریوال کو پکڑ لیں گے لیکن ان کی آواز کو کیسے خاموش کریں گے؟ آپ ان لاکھوں کروڑوں کیجریوالوں کا کیا کریں گے جو ملک میں پیدا ہو گئے ہیں؟ مسٹر بھگونت مان نے کہا کہ مسٹر اروند کیجریوال نے 2022 کی انتخابی مہم میں گارنٹی لفظ کا استعمال کیا تھا۔ ہم گارنٹی دیتے تھے۔ پہلی گارنٹی مفت بجلی، دوسری گارنٹی روزگار فراہم کرے گی، تیسری گارنٹی عام آدمی محلہ کلینک کھولے گی، چوتھی گارنٹی اسکولوں کو شاندار بنایا جائے گا، پانچویں گارنٹی صنعت گھراؤں کو بیماں لے کر آئے گی، چھٹی گارنٹی آپ کے گھر راشن فراہم کرے گی، وغیرہ وغیرہ۔ لوگ ہماری گارنٹیوں پر یقین کرنے لگے۔ کیجریوال کی گارنٹیاں پہلے پنجاب بھر پھر دہلی میں پوری ہونے لگیں تو یہ لوگ بھی گارنٹی پر آ گئے۔ لیکن ان کی گارنٹیاں جملے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مودی جی ہر روز ہر جگہ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ بدعنوانوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ ملک میں جو بھی بدعنوان ہوگا اسے بی جے پی میں شامل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ آج مرکز پنجاب کے ساتھ دھکے کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں بی جے پی کی حکومت نہیں ہے، وہاں ہر اسال پوسٹ میں کہا کہ کانگریس پارٹی کے پانچ انصاف، پچیس ضمانتیں ہندوستان کے لوگوں میں 10 سال کی مینڈیٹ یا تصافی کے بعد ایک ہی امید دے رہی ہیں انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حفاظت وقت کی ضرورت ہے۔ یہ ملک کے مظلوم عوام کی آواز ہے۔انہوں نے بی جے پی کے لیے مضبوط بن سکتی ہے۔

ہریانہ کے سرسا میں بی جے پی کے خلاف کسانوں کا زبردست احتجاج، پتلا نذرِ آتش

سرسا (ایجنسی) ٹوک سبھا انتخابات کے درمیان پورے ملک کے بی جے پی کے خلاف کسان اب کھل کر میدان میں آگئے ہیں۔ ایسا ہی ایک نظارہ آج ہریانہ کے سرسا میں نظر آیا جہاں کسانوں نے نہ صرف بازاروں میں بی جے پی کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا بلکہ شہر کے مین چوراہے پر بی جے پی کا علامتی پتلا بھی نذر آتش کیا۔ کسان پہلے نیو پارک میں جمع ہوئے جہاں انہوں نے بی جے پی کے خلاف جم کر نعرے بازی کی۔ اس کے بعد وہ وہاں سے بی جے پی کا علامتی پتلا اٹھا کر نعرہ لگاتے ہوئے بازاروں سے ہوتے ہوئے ڈاکٹر امبیدکر راؤ اسٹیڈیم کے چوک پہنچے جہاں انہوں نے یہ علامتی پتلا جلا کر احتجاج کیا۔اس موقع پر بھارتیہ کسان ایکتا کے صدر لکھوندر سنگھ لوکھ نے کہا کہ 13 فروری سے کسانوں کا آندولن-2 چل رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وعدوں کے مطابق کسان اپنے مطالبات کو نافذ کرانے کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ کسان اپنے مطالبات لے کر دہلی جا رہے تھے، لیکن بی جے پی حکومت نے سڑکوں پر کنکریٹ کی دیواریں بنا کر ہمارا بھرپور میں سڑکیں بند کر دیں۔ ہریانہ کی بی جے پی حکومت نے پنجاب کے شمبھو اور کھنوری سرحد پر کسانوں پر زہریلی آنسو گیس کے گولے، مارٹر، آنسو گیس اور گولیاں برسائیں جس کی وجہ سے نوجوان کسان شبھکرن سنگھ کی موت ہوئی اور سینکڑوں کسان زخمی ہو گئے۔

تجسوی نے ملازمتوں اور خصوصی ریاست پر پی ایم مودی کو گھیرا

پٹنہ: (ایجنسی) ٹوک سبھا انتخابات 2024 کو لے کر بہار میں انتخابی مہم کے ساتھ ساتھ لفظوں کی جنگ بھی تیز ہو گئی ہے۔ 4 اپریل کو جب وزیر اعظم نریندر مودی انتخابی مہم شروع کرنے جموئی سے جا رہے تھے، اس سے ٹھیک پہلے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے اتر پردیش کے معاملے پر انہیں نشانہ بنایا تھا۔ اب نوادہ میں ریلی سے قبل آرجے ڈی لیڈر نے پی ایم مودی کو 2 گمراہ کن پکی فوٹریں کی ہیں۔ بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعظم کو 2014 میں کیے گئے ان کے وعدے کی یاد دلائی جس میں پی ایم نے نوجوانوں کو سالانہ دو کروڑ نوکریاں فراہم کرنے کی بات کی تھی۔ ساتھ ہی تیجسوی نے ان سے سوال کیا کہ بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا اعلان بھی کیا گیا تھا لیکن اب وہ وعدہ کیوں بھول گئے ہیں؟ اسی وقت، تیجسوی یادو نے بھی بدعنوانی پر پی ایم کے حملے پر جوابی حملہ کیا ہے۔

بنگال میں این آئی اے کے خلاف ایف آئی آر درج

بھوپتی نگر بلاسٹ کیس: این آئی اے نے کہا، کارروائی کے پیچھے کوئی بری نیت نہیں تھی، بغیر کسی وجہ کے ٹیم پر حملہ کیا گیا

کولکاتہ، 7 اپریل (ایجنسی) مغربی بنگال کے مشرقی مدنا پور ضلع کے قریب بھوپتی نگر پولیس اسٹیشن میں گرفتار ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے دو رہنماؤں کے رشتہ داروں نے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے خلاف مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کے الزام میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ نیشنل انویسٹی گیٹیو ایجنسی (این آئی اے) نے اتوار کو دو سال پرانے دھماکہ کیس میں چھاپے مارنے اور گرفتاریوں کے دوران خفیہ مقاصد کے الزامات کو واضح طور پر مسترد کر دیا۔ مغربی بنگال کے مشرقی مدنی پور ضلع میں NIA کی ٹیم پر ایک بے قابو ہجوم نے حملہ کیا۔ اس حملے میں ایک فائر بگریڈ اور ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچا تھا۔ این آئی اے نے اس بات کا دعوا کیا کہ جب اس کی ٹیم کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں زاہد بیگا کا گھر کی تلاشی لینے گئی تو اس پر ایک بے قابو ہجوم نے پرتشدد حملہ کیا۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ حملہ مکمل طور پر بلا اشتعال تھا اور اسے اپنی قانونی ذمہ داریوں کی تکمیل کرنے سے روکنے کی کوشش تھی۔ سرکاری ذرائع نے اتوار کو جاری کردہ بیان میں دسمبر 2022 میں ہونے والے دھماکہ کیس میں مبینہ افراد کے خلاف انسداد دہشت گردی ایجنسی کے چھاپے کے بعد آئی پی سی کی دفعہ 154 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس دوران این آئی اے کا ایک افسر زخمی ہو گیا اور خواتین کے ہجوم نے ایجنسی کی ڈیوٹی کار میں توڑ پھوڑ کی۔ 22 دسمبر 2022 کو ہونے والے دھماکے میں بی ایم سی کے ایک لیڈر سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ این آئی اے پر حملہ صبح 10.6 بجے کے قریب اس وقت ہوا جب انسداد دہشت گردی ایجنسی مڈنی پور مونیورسٹی جانا اور بالی چرن ستی بالی ایم سی کے دو مقامی لیڈروں کے ساتھ واپس آرہی تھی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد این آئی اے اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

کانگریس کی گارنٹی سے بوکھلائے گئے ہیں پی ایم مودی

4 جون کے بعد لمبی چھٹی پر بھیجنے کی عوام کی گارنٹی! عوام کو پانچ انصاف، 25 ضمانتوں پر بھروسہ: بے رام رمیش

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم مودی کی طرف سے اتوار کو کانگریس کے منشور پر تنقید کے جانے کے بعد کانگریس کے جنرل سکریٹری بے رام رمیش نے بی جے پی لیڈر پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ وہ کانگریس کی ضمانتوں سے خوفزدہ ہیں اور اپنی کرسی بچانے کی کوشش میں بے بنیاد باتیں کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 4 جون کے بعد انہیں لمبی رخصت پر جانا پڑے گا، یہ ہندوستان کے لوگوں کی گارنٹی ہے۔ کانگریس نے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے اتوار کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ کانگریس پارٹی کے پانچ انصاف، پچیس ضمانتیں ہندوستان کے لوگوں میں 10 سال کی مینڈیٹ یا تصافی کے بعد ایک ہی امید دے رہی ہیں انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حفاظت وقت کی ضرورت ہے۔ یہ ملک کے مظلوم عوام کی آواز ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ اس گارنٹی کارڈ سے گھبرائے وزیر اعظم اپنی کرسی بچانے کی بوکھلاہٹ میں بے بنیاد باتیں کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے عوام اب وزیر اعظم کے جھوٹ سے تنگ آچکے ہیں، 4 جون کے بعد انہیں طویل رخصت پر جانا پڑے گا، یہی ہندوستان کے لوگوں کی ضمانت ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ عام لوگوں کو پارٹی کے پانچ انصاف 25 گارنٹی پر بھروسہ ہے۔ رام رمیش نے کہا کہ ان کی پارٹی کے ایک لیڈر کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ وہ جنوبی ہندوستان کو الگ کر دیں گے۔ عوام اس الیکشن میں ایسی سوچ رکھنے والی جماعت کو ضرور سبق سکھائیں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کسان کی حکومت نے پچھلے 10 سالوں میں جو کام کیا ہے وہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو ملنے والی عوامی حمایت سے ظاہر ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے لال قلعہ سے کہا تھا کہ یہ صحیح وقت ہے، یہ وقت ہندوستان کی تاریخ میں کئی صدیوں کے انتظار کے بعد آیا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب ہم مل کر کام کریں تو ہندوستان ترقی کر سکتا ہے۔ ہمیں یہ موقع نہیں گنوانا چاہیے اس لیے 2024 کا یہ الیکشن بہت اہم ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں بہار کے لوگوں نے ملک میں کئی بڑے فیصلے ہوتے دیکھے ہیں۔ آج ہندوستان میں جدید ایکسپریس وے بن رہے ہیں اور ریلوے اسٹیشنوں کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ وندے بھارت

غزہ جنگ کے 6 ماہ مکمل

شہید فلسطینیوں کی تعداد 33 ہزار سے متجاوز

اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ کی 70 فیصد آبادی بے گھر ہوئی

غزہ (ایجنسی)۔غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ کو 6 ماہ مکمل ہو گئے مگر صیہونی فوج کی بمباری نہ رک سکی اور نہ ہی جنگ بندی مذاکرات پر کوئی پیش رفت ہوسکی۔ 24 گھنٹے میں مزید 46 فلسطینی شہید ہو گئے۔ قطری نشریاتی ادارہ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں بھی کارروائیاں یہ تھرکی ہنٹف علاقوں سے مزید 45 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔ انسانی امداد کے لیے بنائے گئے اقوام متحدہ کے ادارے کے مطابق جنگ کے 175 ویں دن تک از کم 32 ہزار 623 افراد شہید اور 75 ہزار 92 سے زیادہ زخمی ہو چکے تھے۔ جب کہ حماس کے زیر انتظام غزہ کی پٹی کی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 33 ہزار 137 فلسطینی شہید اور 75 ہزار 815 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ برطانوی نشریاتی ادارہ کی رپورٹ کے مطابق صحافیوں کی عالمی تنظیم انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) کے مطابق جنگ کے آغاز کے بعد سے اب تک 99 فلسطینی صحافی اور میڈیا سے وابستہ افراد، چار اسرائیلی جبکہ 3 لبنانی صحافی مارے گئے ہیں۔ فلسطینی ٹوپ ویکٹ جرنلسٹس (سی پی جے) کی رپورٹ کے مطابق 46 صحافی دوران جنگ کی کوریج کرنے والے 16 صحافی زخمی ہوئے، 14 اپنے فرائض کو انجام دیتے ہوئے لاپتہ ہیں جبکہ 25 صحافیوں کو اسرائیلی حکام کی جانب سے حراست میں لینے کی بھی اطلاعات ہیں۔ اس جنگ کے نتیجے میں 11 لاکھ فلسطینی شہریوں کو خوراک کے عدم تحفظ کا سامنا ہے جبکہ 2 سال سے کم عمر کے 31 فیصد بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ کی 70 فیصد آبادی بے گھر ہوئی، ان حملوں میں غزہ کی رہائشی عمارتوں میں سے 60 فیصد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ 6 ماہ کے دوران غزہ کے 90 فیصد اسکول بھی تباہ ہو چکے ہیں، 36 اسپتالوں میں سے صرف 10 اسپتال کام کر رہے ہیں، 227 مساجد شہید اور 3 گرجا گھر بھی تباہ ہو چکے ہیں۔ اسرائیل فرانس کے 115 اراکین پارلیمنٹ نے اسرائیل کو ہتھیار بیچنے پر پابندی کا مطالبہ کردیا۔ اراکین کی جانب سے صدر ایمانویل میکرون کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ فرانس کو اسرائیل کی جاری جنگ میں شریک نہیں بننا چاہیے۔ خط میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت اسرائیل کو فراہم کردہ ہتھیاروں کی تفصیلات پارلیمنٹ میں پیش کرے۔ دوسری جانب صدر اور قطر کی ثالثی میں غزہ جنگ بندی کی کوششیں جاری ہیں۔ حماس کا وفد آج مصر کے دارالحکومت قاہرہ پہنچے گا۔ حماس کے ترجمان حماس نے واضح کیا کہ بات چیت کا آغاز صورتحال کے متقابل کی تیاری کرلی ہے۔ یہ بات ان کے آفس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہی گئی ہے۔ خیال رہے ایران نے دھمکی دے رکھی ہے کہ اسرائیل کے حالیہ حملوں کا جواب دیا جائے گا۔ اسرائیلی حملے میں پاسداران انقلاب کے 7 افسران مارے گئے تھے۔ جن میں ایک سینئر کمانڈر بھی تھا۔ اسرائیل کی طرف سے چلہ دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر کیا گیا حملہ، اسرائیل نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے کہ ان حملوں کے پیچھے اس کا ہاتھ تھا۔ اگرچہ اسرائیلی رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں۔ جو مشترکہ گروپوں کو اسرائیل کے خلاف مدد دے رہا ہے۔ عسکری گروپ اسرائیل کے ساتھ حالت جنگ میں ہیں۔ اسرائیل کی طرح امریکہ بھی ایران کی طرف سے کسی قسم کے خطرے کے پیش نظر ہائی الرٹ پر ہے۔ امریکہ ایسے کسی بھی ممکنہ ایرانی حملے کے لیے چوکس ہے جو خطے میں امریکہ۔ یا اسرائیلی اثاثوں، جھیلیات یا بلاوف کو نشانہ

الشفاء اسپتال انسانی قبروں کا مرکز بن کر رہ گیا ہے: ڈبلیو ایچ او

واشنگٹن 07 اپریل (ایاین آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے غزہ کے سب سے بڑے اسپتال الشفاء پر اسرائیلی فوج کے دوسرے بڑے اور طویل ترحملے کے بعد کہا ہے کہ الشفاء اسپتال انسانی قبروں کا مرکز بن کر رہ گیا ہے۔ جہاں پر اسرائیلی فوج نے دو ہفتے تک مکمل جنگی آپریشن جاری رکھا۔ اسپتال کے اندر اور باہر اسرائیلی فوج تعینات رہی اور اسپتال کی عمارت کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے بیان کے مطابق 25 مارچ سے کی جانے والی مسلسل کوششوں کے بعد جمعہ کے روز عالمی ادارہ صحت کے ایک مشن کی الشفاء اسپتال تک رسائی ممکن ہوسکی ہے۔ غیر فلسطینی رہوٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ادانوم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے الشفاء جو کبھی غزہ کے شہید صحت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا تھا۔ زیر بیانے پر تباہی کا نشانہ بنا ہے۔ اسرائیلی فوج کے تازہ ترین حاصرے کے بعد الشفاء اسپتال انسانی قبروں کا مرکز بن کر رہ گیا ہے۔ ادانوم نے مزید کہا کہ اسپتال کی زیادہ تر عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ یہاں تک کہ مختصر مدت میں اسپتال کی کسی کم سے کم نعایت کو بحال کرنا ناممکن ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ کے 36 اسپتالوں میں سے صرف 10 اسپتال جزوی طور پر کام کر رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی جنگ میں اب تک 33137 فلسطینی قتل ہو چکے ہیں جن میں خواتین اور بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ادانوم نے کہا ہے غزہ میں قحط جاری ہے، بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ ادانوم نے مطالبہ کیا کہ غزہ میں انسانی بنیادوں پر امدادی سرگرمیوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے ہونے دیا جائے۔ غیر فوری جنگ بندی کی جائے۔

اسرائیل اور حماس کے درمیان خوفناک جنگ ختم ہونی چاہیے: رشی سونک

لندن، 07 اپریل (ایاین آئی) برطانوی وزیر اعظم رشی سونک نے کہا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان "خوفناک" جنگ "ختم ہونی چاہیے"۔ اسرہیے کے مطابق ایک بیان میں رشی سونک کا کہنا تھا: "حماس کے خطرے کو للکارنے دینے اور اسرائیل کی سلامتی کے دفاع کے حق کے لیے ہم مسلسل اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں۔ لیکن اس خونریزی سے پورا برطانیہ صدمے میں ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ خوفناک تنازعہ ختم ہونا چاہیے۔ یرغمالیوں کو رہا کیا جائے۔ اس امداد کا اجرا رک جانا چاہیے جس کی زمینی، ہوائی اور سمندری راستے سے ترسیل کے لیے ہم ہر ایک پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔" سمز سونک نے کہا: "آج سات اکتوبر کے دہشت گردانہ حملوں کو چھ ماہ مکمل ہو گئے ہیں جو اسرائیل کی تاریخ کا خوفناک ترین عمل اور دوسری جنگ عظیم کے بعد یہودیوں کی جانوں کا سب سے بڑا ضیاع ہے۔" "چھ ماہ گذرنے کے بعد اسرائیل زخم ابھی تک مندمل نہیں ہوئے ہیں۔ خاندان اب بھی ماتم کر رہے ہیں اور یرغمالی حماس کی قید میں ہیں۔" سمز سونک نے کہا غزہ کے بچوں کو "انسانی بنیادوں پر جنگ میں فوری وقفے کی ضرورت ہے جو ایک طویل، مستقل پائیدار جنگ بندی کی راہ ہموار کرے۔" "یہ برطانیوں کو نکالنے اور امداد پہنچانے اور انرجی اور جانی نقصان کو روکنے کا تیز ترین طریقہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے لیے امن وقار اور سلامتی کے ساتھ زندگی گذارنے کے حق کی خاطر کام کرتے رہیں گے۔" برطانوی حکومت نے جمعہ کے روز غزہ کی پٹی میں سات امدادی کارکنوں کی ہلاکت پر "شاک" اور "مکمل طور پر آزادانہ جائزے" کا مطالبہ کیا۔ پیر کی شام اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک شدہ ورلڈ سینٹرل کچن کے سات ارکان میں سے تین برطانوی تھے۔ برطانیہ کی حکومت پر اسرائیل کو ہتھیاروں کی برآمد کے لائسنس معطل کرنے کے لیے بھی دباؤ کا سبب بنی ہیں۔ اسلحہ کنٹرول گروپوں کے مطابق لندن نے 2015 سے اب تک اسرائیل کو 487 ملین پاؤنڈ (614 ملین ڈالر) سے زیادہ ہتھیاروں کے ایک دفعہ جاری ہونے والے مانیٹائزلائسنس کی منظوری دی ہے۔ اس دوران برطانوی حکومت نے کہا کہ شاہی بحریہ ایک جہاز غزہ میں مزید امداد پہنچانے میں مدد کے لیے تعینات کیا جائے گا۔ اس تعیناتی کے ساتھ ساتھ برطانیہ نے قبرص اور غزہ کے درمیان مشرقی بحیرہ روم میں انسانی تعمیر نو کی رہاداری کے لیے امداد کی ترسیل، لاجسٹک مہارت اور سامان کی مدد کے لیے 9.7 ملین پاؤنڈ (12.25 ملین ڈالر) کے پیکج کا بھی اعلان کیا۔ سکریٹری خارجہ ڈیوڈ کیمرون نے کہا، برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کو علاقے میں "دنیا کے غریب ترین لوگوں کی مایوس کن صورت کو کم کرنے کے لیے" سمندری اور فضائی ترسیل "سب سے آپشنل طریقہ کار" کی ضرورت ہے۔

شام کے جنوبی صوبہ دراء میں دھماکہ، سات بچے جاں بحق

دمشق، 07 اپریل (ایاین آئی) شام کے جنوبی صوبہ دراء میں اچانک ہونے والے دھماکے میں سات بچے جاں بحق ہو گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق دھماکہ بارودی مواد کا ڈیٹونیٹر سے اڑانے کے نتیجے میں ہوا ہے۔ دھماکے کے نتیجے میں سات بچے جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں میں ایک شامی خاتون بھی شامل ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ دھماکہ نیٹو پولیس دہشت گردوں کی طرف سے شامی شہرا تھمین میں نصب کی گئی تھی۔ دوسری طرف ایک شامی آبزرویٹری کے مطابق دھماکے میں مختلف عمروں کے آٹھ بچے ہلاک ہوئے ہیں۔ جبکہ ایک بچہ زخمی بھی ہوا ہے۔ شامی آبزرویٹری انسانی حقوق کے لیے کام کرتی ہے۔ برطانیہ میں قائم لاپلیٹنگ ادارے کا کہنا ہے کہ یہ دھماکہ نیٹو پولیس دہشت گرد گروپ کی طرف سے لگائی گئی تھی جبکہ اس معاملے اور کسی حادثہ کی تصدیق نہیں کی جا سکی۔ واضح رہے شام 2011 میں شامی صدر بشار الاسد کے خلاف عوامی ابھار سے شروع ہوئے وہ خانہ جنگی کی لپیٹ میں چلا گیا تھا۔ لیکن 2018 سے یہ صورت حال روس کی مدد سے ممکن ہونے والے ایک معاہدے کے نتیجے میں رک گئی تھی۔ تاہم اس جنوبی صوبہ دراء میں اب تک قتل و غارت گری کا سلسلہ جاری ہے۔ کئی سال تک جاری رہنے والی اس جنگ کے دوران 507000 شہری ہلاک ہو گئے۔ جبکہ لاکھوں کو بے گھر ہونا پڑا۔ جنگی صورت حال نے ملک کے انفراسٹرکچر اور صنعتی ڈھیے کو بھی بری طرح تباہ کیا ہے۔

اسرائیل ایران کی طرف سے کسی بھی چیلنج یا خطرے سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے"

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیل کے وزیر دفاع یوا گیلنٹ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ کسی بھی طرح کی پیدا ہونے والی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیے ہم بالکل تیار ہیں۔ وہ ایرانی جرنیلوں کی حالیہ موت کے بعد ایران کی طرف سے ہوسکتے جواب کے بارے میں تفور کے روز فوجی حکام کے ایک اجلاس کی صدارت کرنے کے بعد "مخلوط کر رہے تھے۔ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں اسرائیل کی جنگی صلاحیتوں اور جنگجوؤں کا جائزہ مکمل کرنے کے بعد وزیر دفاع گیلنٹ نے اس امر پر زور دے کر کہا کہ اسرائیل کی فوجی اسٹیبلشمنٹ نے ہر طرح کی دہشت ہونے والی صورتحال کے مقابلے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع کے آفس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہی گئی ہے۔ خیال رہے ایران نے دھمکی دے رکھی ہے کہ اسرائیل کے حالیہ حملوں کا جواب دیا جائے گا۔ اسرائیلی حملے میں پاسداران انقلاب کے 7 افسران مارے گئے تھے۔ جن میں ایک سینئر کمانڈر بھی تھا۔ اسرائیل کی طرف سے چلہ دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر کیا گیا حملہ، اسرائیل نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے کہ ان حملوں کے پیچھے اس کا ہاتھ تھا۔ اگرچہ اسرائیلی رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں۔ جو مشترکہ گروپوں کو اسرائیل کے خلاف مدد دے رہا ہے۔ عسکری گروپ اسرائیل کے ساتھ حالت جنگ میں ہیں۔ اسرائیل کی طرح امریکہ بھی ایران کی طرف سے کسی قسم کے خطرے کے پیش نظر ہائی الرٹ پر ہے۔ امریکہ ایسے کسی بھی ممکنہ ایرانی حملے کے لیے چوکس ہے جو خطے میں امریکہ۔ یا اسرائیلی اثاثوں، جھیلیات یا بلاوف کو نشانہ

صیہونی حکومت کو سخت سزا دینے پر زور

تہران (ایجنسی)۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے اپنے بیان میں یوم القدس کے جلوسوں اور دمشق میں ایران کے سفارتخانے پر صیہونی حکومت کے حملے میں شہید ہونے والوں کے جنازے میں ایرانی عوام کی بھرپور شرکت کی قدردانی کی ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے اپنے بیان میں عوام کو یقین دہانی کرائی ہے کہ غاصب صیہونی حکومت کو ایسی سزا دی جائے گی جس کو اس کے کئے پر پشیمان کر دے گی۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے اپنے بیان میں یوم القدس کی ریلیوں اور اسی طرح شہید جنرل محمد رضا زہدی اور شہید جنرل محمد ہادی حاج رحیمی اور ان کے رفقاء کے مجاہدت کے جنازے میں عوام کی بھرپور شرکت کی قدردانی کرتے ہوئے، کہا ہے کہ یوم القدس کے جلوسوں اور ریلیوں میں دنیا کے دیگر ملکوں کے مسلمان اور غیر مسلم عوام نے بھی رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے اپنی بے مثال شرکت سے صیہونی حکومت کے خلاف مجاہدت کی تاریخ میں "طوفان الاحرار" کا مبارک اور پرشکوہ جلوہ پیش کیا جس نے غزہ کے مظلوم عوام اور استقامتی محاذ کی حقانیت کے ساتھ یہ بھی ثابت کر دیا کہ مسئلہ فلسطین صرف عالم اسلام کا ہی نہیں بلکہ بیدار ہو جانے والی غیر مسلم دنیا کا بھی اولین مسئلہ ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم ایران کے سربلند اور انقلابی عوام کو تہنیت دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ سپاہ پاسداران میں فرزندان قوم، فضل خدا سے غاصب صیہونی حکومت اور اس کے حامیوں کو دمشق میں انجام دیئے گئے

گرما گرم فون کال میں جو بائیڈن کی نیتن یاہو کو سنگین نتائج کی دھمکی

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکی جو بائیڈن انتظامیہ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت کے درمیان بظاہر اختلافات پائے جاتے ہیں۔ جو بائیڈن اپنے اتحادی نیتن یاہو کے بارے میں یہ تاثر دے رہے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان آخری فون کال بہت بری اور گرما گرم تھی۔ ایک باخبر ذریعے نے اس فون کال کے حوالے سے کچھ اندر کی باتوں کا دعویٰ کیا ہے کہ جو بائیڈن جو اس وقت وائٹ ہاؤس میں بطور صدر موجود رہا وہ آنے والے کوشاں ہیں اور انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ اس ذریعے کے مطابق جو بائیڈن نے نیتن یاہو کو فون کال پر دھمکیاں بھی دی ہیں۔ واضح رہے غزہ میں چھ ماہ کے دوران کی جنگ کے نتیجے میں بہت بڑی تعداد میں فلسطینی عورتوں اور بچوں کی ہلاکتوں کے باعث اب سوئرلینڈ کے علاقے ڈوانلوں میں ایک سخت ردعمل پیدا ہونا شروع ہو چکا ہے۔ تازہ عوامی جائزوں میں یہ بات سامنے آرہی ہے کہ اسرائیل غزہ میں شہری ہلاکتوں کے ساتھ شلک کر کے باعث صدر جو بائیڈن اپنی مقبولیت کھوتے جا رہے ہیں۔ اس لیے اس کے باوجود کہ ابھی امریکہ کے اسرائیل کے بارے میں پالیسی میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں ہے لیکن دونوں ملکوں کے درمیان ناراضگی کا تاثر بہت گہرا کھایا جا رہا ہے۔ اس پس منظر میں ان ذرائع کا دعویٰ ہے کہ امریکہ۔ اسرائیل کے بارے میں اپنی پالیسی کا از سر نو جائزہ لے سکتا ہے اور امداد کو طرح کی فوجی اور مالی امداد اسرائیل کے نام لیے رکھی ہے۔ جس کے نتیجے میں اب تک 33137 فلسطینی غزہ میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں قتل ہو چکے ہیں۔ اس دوران جو بائیڈن انتظامیہ کے ایک ذمہ دار نے اس امر کی تصدیق کی کہ امریکہ کس کس طرح اس مشکل اور پیچیدہ صورتحال کے باوجود غزہ کی جنگ میں اسرائیل کی حمایت کر رہا ہے۔ امریکی انتظامیہ کے اس حکام کے مطابق امریکی ادارے ورلڈ سینٹرل کچن کے سات رکنی گروپ کی ہلاکت جس میں ایک امریکی اور کینیڈین دوہری شہریت کا حامل مہم رکن بھی تھا ایک المیہ ہے۔ اس کے بعد جو بائیڈن انتظامیہ کو اسرائیل کی آپریشنل سخت عملی کے بارے میں تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے باوجود امریکی صدر ابھی تک عملی طور پر اسی موقف کے حامی ہیں کہ اسرائیل کے لیے امریکی امداد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ دونوں ملکوں کے اعلیٰ ترین حکام میں

پاک-ایران گیس پائپ لائن کے 80 کلومیٹر حصے کی تکمیل کا کام شروع

اسلام آباد، 7 اپریل (ایاین آئی) پاکستان نے گوادر سے پاک ایران گیس پائپ لائن کے 80 کلومیٹر طویل حصے کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ تعمیر ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کے 22 اپریل کو پاکستان کے دورے سے کے پیش نظر کی جا رہی ہے جس سے اس کو پروجیکٹ کے بیرونی پلاک سے جوڑا جائے گا۔ یہ اطلاع قومی اخبار کو جیو نیوز نے دی۔ جیو نیوز نے وزارت توانائی کے ایک سینئر اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ انٹرسٹیٹ گیس کمپنی (آئی ایس جی ایس) نے پہلے ہی بہت سے منتظر کلیئرنس کے ذریعے ٹرانز اینڈ انجینئرنگ ڈیزائن (ایف ای ای ڈی) کے سروے کو دوبارہ تصدیق کے لیے بھیج دیا ہے۔ دو طرفہ پروجیکٹ کے لیے پیش رفت امریکہ کی واضح خلاف ورزی ہے کہ پابندیوں کے انتباہات کے درمیان سامنے ہو رہی ہے جس میں تقریباً ایک دہائی کی تاخیر ہوئی ہے کیونکہ اسے دسمبر 2014 میں مکمل ہونا تھا اور اس کے بعد جنوری 2015 میں چالو کرنا تھا۔ پاکستان برسوں سے کہتا آرہا ہے کہ ایران پر امریکی پابندیوں کی وجہ سے وہ اپنے علاقے میں اس پروجیکٹ کو مکمل نہیں کر سکتا۔ ایک اور نظریہ یہ ہے کہ ایران نے کبھی قبول نہیں کیا کیونکہ ان کا خیال میں امریکی پابندیاں غیر منصفانہ ہیں۔ تاہم ایران نے جنوری میں اسلام آباد سے کہا کہ وہ پائپ لائن کا اپنا حصہ فروری سابق 2024 تک مکمل کرے یا 781 کلومیٹر کے پروجیکٹ کے گیس سیلز پر چیز انگیز بنٹ (سی ایس پی اے) کے تحت 18 ارب ڈالر کے جرمانے کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اہلکار کے مطابق فرانس میں پابندی سے بچنے کے لیے پائپ لائن کے 80 کلومیٹر طویل حصے کی تعمیر ضروری ہے کیونکہ پاکستان پر نگرود جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایف ای ڈی کا اپنا ذاتی سروے اور دوبارہ تصدیق بہت ضروری ہے کیونکہ 80 کلومیٹر کے اس حصے میں دو سینڈ کے ہیں، ایک سرحد پر اور دوسرا گوادر میں۔ عمل مکمل ہونے کے بعد، کام سے دنیا کے عمل کا عمل شروع کریں گے جس کے بعد انجینئرنگ، پروکیورمنٹ اور کنسٹرکشن (ای پی سی) کا ٹھیکہ دیا جائے گا۔ وزارت بجلی کے ایک اہلکار نے کہا کہ 44 ارب روپے کی لاگت سے 24 ماہ میں مکمل ہونے والے اس پروجیکٹ کے لئے وزارت خزانہ کی جانب سے گیس انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ سیس (جی آئی ڈی سی) کی مد میں مطلوبہ بندوبست فراہم کرانے میں متوقع تاخیر کے درمیان پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے کہا کہ ایف ای پی ایس ڈی پی نے پروجیکٹ کے لیے فرانم کا مطالبہ کیا ہے۔

اسرائیل نے وادی بقاع کے مشرقی علاقوں میں متعدد مقامات پر بمباری کی

تل ابیب، 07 اپریل (ایاین آئی) حرب اللہ کی جانب سے اسرائیلی ڈرون کو مار گرانے کے چند گھنٹے بعد اسرائیل نے بنتھ ابیل اور الوار کی درمیانی شب وادی بقاع کے مشرقی علاقوں میں متعدد مقامات پر بمباری کی ہے۔ ہمارے ذرائع کے مطابق اسرائیل نے ملک کے مشرقی حصے بعلبک کے دعطاقوں پر چار حملے کیے جن میں سے ایک نے ملک کے مشرق میں بعلبک شہر کے قریب المعارفی کے علاقے میں تھیاروں کے ایک خالی اسلوحہ کو نشانہ بنایا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز نے دو بنانی سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ حملوں میں سے ایک نے شام کی سرحد کے قریب واقع گاؤں جتا میں لبنانی حزب اللہ کے تربیتی کیمپ کو نشانہ بنایا۔ ایک میزائل اسرائیل کی طرف روانہ ہوگیں جہاں بمباری کی گئی تھی۔ حملے کے روز حزب اللہ نے لبنانی مرزمین پر ایک اسرائیلی "ہرمز 450" سٹرح ڈرون کو مار گرانے کا اعلان کیا تھا جب کہ اسرائیلی فوج نے تسلیم کیا کہ اس کا ایک ڈرون علاقے میں زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے مار گرایا گیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ "کچھ دیر پہلے لبنان کی فضائی حدود میں کام کرنے والے فضائیہ کے ایک ڈرون پر زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل داغا گیا۔ ڈرون لبنان کے اندر گر کر تباہ ہو گیا۔" فوج کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں"۔ لبنان اور اسرائیل کے درمیان سرحد پر باہمی حملوں کی تعداد میں حال ہی میں اضافہ ہوا ہے۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے لبنانی سرزمین پر حملوں کا دائرہ وسیع کرنے کی دھمکیوں میں کہا گیا ہے کہ جب تک حرب اللہ سے پیچھے نہیں ہٹتے حملے جاری رہیں گے۔

سی ای ایل اے سی ممالک میکسیکو کے سفارت خانے پر حملے پر ہنگامی اجلاس منعقد کریں گے

تیگوسیگالپا، 7 اپریل (ایاین آئی) ہنڈوراس کی صدر زیومارا کاسترو نے کہا کہ لاطینی امریکی اور کریبین ریاستوں کی کمیونٹی (سی ای ایل اے سی) کا بکاؤ ڈور میکسیکن سفارت خانے پر حملے پر بات چیت کے لیے تنظیم کی گورنگ باڈی اور کرسن ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ ایک خصوصی میٹنگ کرے گی۔ ہفتے کی رات، اکیڈاڈور کی پولیس نے کوٹو میں میکسیکو کے سفارت خانے پر پکترز بندوقوں کا استعمال کرتے ہوئے ایکیڈاڈور کے سابق نائب صدر جارج گلاس کو گرفتار کرلیا۔ سفارتی مشن میں پناہ لیے ہوئے تھے۔ میکسیکو نے کوٹو کے ساتھ سفارتی تعلقات معطل کرتے ہوئے کہا کہ اس کارروائی میں میکسیکن سفارت کاروں کو چوٹیں آئی ہیں۔ مسز کاسترو نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر کہا کہ کوٹو میں میکسیکو کے سفارت خانے میں جبراً داخل ہو کر ایکیڈاڈور کی حکومت کو پناہ پر امریکی کنونشن اور سفارتی تعلقات پر ویانا کنونشن کی واضح خلاف ورزی کی ہے جس کے پیش نظر، وہ فوری طور پر اس پیر، 8 اپریل کو سی ای ایل اے سی ٹرولکالا میگل، 9 اپریل کو وزارے خارجہ کا اجلاس طلب کر رہی ہوں..... اس کے بعد صدر کی میٹنگ طے کی جائے گی۔ مسٹر گلاس نے 2022 کے آخر میں اپنی رہائی سے قبل رشوت خوری اور مجرمانہ سازش کے لئے پانچ سال قید کی سزا کاٹی تھی۔ تاہم، دسمبر 2023 میں انہیں برازیل کی تھیراپی کمپنی اولڈ بریسٹ سے جڑے بدعنوانی کے ایک معاملے میں چھ سال کی سزا سنائی گئی، قصے فی الحال نوڈور کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مسٹر گلاس نے اپنی گرفتاری کے سرکاری وارنٹ جاری ہونے سے پہلے میکسیکو کے سفارتی مشن میں پناہ مانگی تھی۔ 5 اپریل 2024 کو میکسیکو نے مسٹر گلاس کو سیاسی پناہ دے دی۔ ایکیڈاڈور نے میکسیکو کے فیصلے کو غیر قانونی قرار دیا اور یہ اسیدان کی حوالگی کا مطالبہ کیا۔ اس واقعہ کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات اس نہتے مزید خراب ہو گئے، اس سے قبل ایکیڈاڈور میں 2023 کے عام انتخابات پر میکسیکو کے صدر کے تبصروں کے بعد کوٹو نے میکسیکن۔ سفیر رائیل سیرو کو ناپسندیدہ قرار دے دیا تھا۔

شام: درعا میں دھماکا، 7 بچے جاں بحق

درعا (ایجنسی) جنوبی شام کے درعا صوبے میں ایک دھماکا خیز آلے کے پھٹنے سے 7 بچے جاں بحق ہو گئے لان انہوں کی رپورٹ کے مطابق سرکاری خبر رساں ایجنسی شانا نے پولیس ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ نہتے کو دہشت گردوں کی طرف سے نصب کیے گئے دھماکا خیز مواد پھٹنے سے 7 بچے جاں بحق اور ایک عورت سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے۔ سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس واچ مانیٹر نے ایک مختلف تعداد بتاتے ہوئے کہا کہ دھماکے میں مختلف عمر کے 8 بچے جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوا ہے۔ برطانیہ میں مقیم مانیٹر نے کہا کہ دہشتگردوں پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے علاقے میں ایک نامعلوم شخص کو نشانہ بنانے کے لیے یہ کہ نصب کیا تھا۔ درعا صدر بشار الاسد کی حکومت کے خلاف 2011 کی بغاوت کا گہوارہ تھا لیکن روس کی حمایت سے جنگ بندی کے معاہدے کے تحت اسے 2018 میں حکومت کے کنٹرول میں واپس کر دیا گیا۔

الشفا ہسپتال میں اسرائیل کی جارحیت، عالمی ادارہ صحت نے ہولناک تفصیلات جاری کر دیں

جنیوا (ایجنسی) عالمی ادارہ صحت نے الشفا اسپتال جس پر اسرائیلی فوجیوں نے آپریشن کے نام پر 2 ہفتوں تک قبضہ کیا ہوا تھا کی ہولناک تفصیلات جاری کر دیں۔ 25 مارچ کے بعد سے متعدد بار ناکام کوششوں کے بعد عالمی ادارہ صحت کے ذریعہ وقت ایک مشن کو بالآخر 5 اپریل کو غزہ کے سب سے بڑے اسپتال تک رسائی حاصل ہوئی تھی۔ اسرائیلی فوجیوں نے الشفا اسپتال میں حماس کے ارکان کی موجودگی کا دعویٰ کرتے ہوئے 18 مارچ سے کم از کم اپریل تک اسپتال پر محاصرہ کیا تھا۔ اس دوران صیہونی فوج نے بمباری کی خواتین کا ریپ کیا اور نوجوان فلسطینیوں پر گولیاں برسائیں۔ محاصرے کے دوران 400 سے زائد افراد شہید ہوئے جنہیں بس میں رکھنے، جنگ سے بے گھر فلسطینی اور اسپتال کا عملہ شامل ہے۔ اسرائیلی فوج کے الشفا اسپتال سے انخلا کے بعد کی عمارت کی ہولناک تصاویر بھی گردش کر رہی ہیں۔ تاہم اب عالمی ادارہ صحت نے اسپتال کے ملبے کی تفصیلات بھی شیئر کر دی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ادانوم غیبریسس نے ایکس پر لکھا کہ ڈبلیو ایچ او اور دیگر ارکان الشفا تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے، یہ عمارت ایک وقت میں غزہ میں صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی تھی جو اب تازہ ترین محاصرے کے بعد راکھ کا ڈھیر اور کھلی قبر کا منظر بن گئی ہے۔ ایک بیان میں عالمی ادارہ صحت نے کہا کہ اسپتال میں کوئی مریض باقی نہیں رہا، ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ اور سرجیکل عمارتوں کے قریب بہت سی قبریں کھودی گئی ہیں۔ بیان میں کہا کہ بہت سی لاشیں آدھی دفن ہیں جن کے اعضا دکھائی دے رہے تھے۔ اپنے دورے کے دوران عالمی ادارہ صحت کے عملے نے دیکھا کہ کم از کم 15 لاشیں کھلے آسمان اور جھپ تلے ہیں، بعض لاشوں کے ہاتھ پاؤں زمین سے باہر ہیں، لاشوں کے سڑنے اور بدبو کا منظر ہولناک ہے۔

اسرائیل کچھ فلسطینیوں کو شمالی غزہ واپس جانے کی اجازت دے: امریکہ

واشنگٹن، 7 اپریل (ایاین آئی) جنوبی غزہ کے شہریوں کو آئندہ اسرائیلی فوجی آپریشن کے خدشات کے درمیان، بائیڈن انتظامیہ غزہ کے بچے کے شہریوں کو انکلیو کے شمالی حصے میں واپس جانے کی اجازت دینے کے لئے اسرائیل پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ یہ معلومات وال اسٹریٹ جرنل نے حک

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

اعتکاف کے دوران چند چیزوں کو چھوڑنا ضروری ہے اسی میں تجارت بھی ہے

رمضان شہید ہیلپ لائن پر سندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے، مومنین کی سہولت کے لئے شہید ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے۔

سوال: کیا اعتکاف کے دوران تجارت وغیرہ کرنا جائز ہے؟

جواب: اعتکاف کے دوران چند چیزوں کو چھوڑنا ضروری ہے اسی میں تجارت بھی ہے۔

سوال: جو چیزیں احرام باندھنے کے بعد حرام ہو جاتی ہیں کیا ان کو اعتکاف میں چھوڑنا چاہیے؟

جواب: احتیاطاً مستحب کی بنا پر اس چیز کو چھوڑ دیں جو احرام کے وقت حرام ہوتی ہیں۔

سوال: کیا صدقہ دینے میں شرط ہے کہ وہ ماہ تھے یا دن کے کسی حصہ سے مس کر کے دیا جائے۔

جواب: صدقہ دینے میں نیت کر لینا چاہیے بدن سے مس کر کے دینا ضروری نہیں۔

سوال: عید کے دن کون سے اعمال انجام دینا چاہیے؟

جواب: عید کے دن نماز پڑھ کے بعد تکبیرات کو پڑھے، فطرہ نکالے، اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، نماز عید سے قبل میٹھی چیز سے افطار کرے زیارت امام حسین پڑھے، دعائے ندبہ پڑھے اور تفصیل جاننے کے لئے دوسری کتابوں میں دیکھیں۔

سوال: کیا ایک شخص اپنا فطرہ دوکلوں میں تقسیم کر کے دے سکتا ہے؟

جواب: احتیاطاً واجب یہ ہے کہ ایک محتاج کو ایک فطرہ سے کم نہ دیا جائے ہاں اگر زیادہ دے دیا جائے تا کوئی حرج نہیں ہے۔

بھانجے کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے

ادارہ شریعہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات۔ جن کا جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کے صدارت میں تکیہم اور علماء نے دیئے۔ رمضان ہیلپ لائن پر رابطہ کے لئے شام 2 بجے سے 4 بجے تک کے درمیان 9807404508،9918117798 نمبروں پر اپنا۔ میل آئی ڈی FIRANGI-COMMAHEL@GMAIL. پر دینی، جسمانی مسائل کی معلومات حاصل کریں۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شریعہ فرنگی محل لکھنؤ

سوال۔1۔ کیا فطرہ کا پیسہ کسی سید زادی کو دیا جاسکتا ہے؟ محمد عمران بارہ بنکی

جواب۔ سید زادی کو فطرہ کی رقم نہیں دی جاسکتی ہے۔

سوال۔2۔ میرا بھانجہ آج کل بہت پریشان حال ہے تو کیا اس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟ محمد حسین چھیل بھاں

جواب۔ بھانجے کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

سوال۔3۔ نوکرانی کو زکوٰۃ کا پیسہ اجرت میں دے سکتے ہیں ؟ سمیہ قدوائی کپورتھلا

جواب۔ نوکرانی کو اجرت میں زکوٰۃ نہیں دے سکتے ہیں البتہ اس کی مدد کرنے کے طور پر دی جاسکتی ہے؟

سوال۔4۔ فطرہ کی رقم تھنی ہے اور سکھو یا بھتر ہے ؟ محمد لویس کند حداری بازار

جواب۔ فطرہ کی رقم 60 روپے فی فرد ہے اور فطرہ غرباء مساکین کو دینا بہتر ہے۔

سوال۔5۔ زکوٰۃ کس کو دے سکتے ہیں؟ آفرین خان اجریاوں

جواب۔ غریب رشتہ دار، غریب پڑوسی، غریب دوست، غریب اور مجبور مسافر، مسکین اور فقیر، یتیم کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

زکوٰۃ پر زکوٰۃ نہیں ہے

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

سوال: کسی شخص نے اپنا مال کی زکوٰۃ نکالی لیکن اسے کسی مستحق کے حوالے نہیں کیا اور وہ رقم سال بھر رکھی رہی تو کیا اس رقم پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب: زکوٰۃ پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ اس رقم کو زکوٰۃ میں ادا کریں۔

سوال: کسی شخص نے یہ سمجھ کر سحری کھائی کہ وقت ہے اور بعد میں پتہ چلا کہ وقت نکل گیا تھا تو کیا اس کا روزہ ہو جائے گا؟

جواب: روزہ نہیں ہوگا اس کی قضا رکھنی ہوگی۔

سوال: جو رقم زکوٰۃ کی واجب ہوئی ہے اگر اس سے زائد خرچ ہو جائے تو اس زائد خرچ شدہ رقم کو آئندہ سال کی زکوٰۃ میں جوڑ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: اگر زائد رقم زکوٰۃ کی نیت سے دی گئی تو وہ آئندہ سال کی زکوٰۃ نہیں شامل کر سکتے ہیں۔

سوال: اگر مقدمہ لڑنے والا زکوٰۃ کا مستحق ہے تو کیا اس کو زکوٰۃ کی رقم دی جاسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں دی جاسکتی ہے اور اگر زکوٰۃ کی رقم محلے کے ذمہ دار یا پنچایت میں دے دیا کہ وہ وقت ضرورت اس کے مقدمے میں خرچ کرنے درست کہیں۔

سوال: اگر کوئی شخص سالانہ زکوٰۃ نہ نکالتا ہو بلکہ ہر ماہ کچھ نہ کچھ کسی ضرورت مند کو دیتا رہتا ہو اور اس کا حساب بھی رکھتا ہو تو کیا یہ رقم زکوٰۃ میں شمار ہوگی؟

جواب: زکوٰۃ کی نیت سے جو کچھ بھی دیا یہ ادائے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

یوپی بجلی محکمہ کا پلان: اگر آپ نے بجلی چوری کی ہے تو جرم کا کرلیں اعتراف

لکھنؤ :7اپریل (پی این ایس) بجلی چوری قابل سزا جرم ہے۔ اس کے نتیجے میں بھاری جرمانہ اور جیل بھی ہو سکتی ہے۔ تاہم، لیسا اس لوگوں کو یہ راحت دے رہا ہے جنہوں نے جرم کا اعتراف کیا ہے۔ اگر بجلی چوری کرنے والے اپنے علاقے کے ایکسین، ایس ڈی او اتھس جا کر بجلی چوری کے جرم کا تحریری اعتراف کر لیں تو انہیں بہت کم جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا اور پولیس انفورسمنٹ چھاپے کے دوران بجلی چوری پکڑی گئی تو ایف آئی آر کے ساتھ 12 ماہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ راجدھانی کے تمام علاقوں بشمول گومتی نگر، اندرا نگر، اولڈ سٹی میں میٹروں سے چھیڑ چھاڑ کر کے بجلی چوری کرنے والے صارفین کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جرمانے کی ادائیگی کے بعد ان کا میٹر تبدیل کر دیا جائے گا۔ بجلی چوری کا یہ پول اس وقت سامنے آتا ہے جب ایک سے چار کلو واٹ اوڈا والے صارفین کو میٹر ریڈنگ ایپ کے ذریعے بل دیا جاتا ہے اور پانچ کلو واٹ یا اس سے زیادہ لوڈ والے صارفین کو ایم آر آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے بل دیا جاتا ہے۔ ان صارفین کو لسٹ کیا جا رہا ہے تا کہ ان کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے جاسکیں۔ کرٹ قمرنس کا جرمانہ کم نہیں کیا جائے گا۔ یہ رعایت صرف ان صارفین کو ملے گا جن کے میٹر میں ریموٹ نصب ہے یا جو میٹر میں ریڈنگ ڈیپلے یا ذخیرہ نہ کر کے بجلی چوری کر رہے ہیں۔ جن کے میٹر میں ریموٹ لگا ہوا ہے اگر ان کے گھر یا دکان میں ہر ماہ 400 یونٹ بجلی استعمال کی جائے تو میٹر میں صرف 200 یونٹ ہی ریکارڈ ہوتے ہیں۔ بغیر ڈیپلے والے میٹر میں بہت زیادہ بجلی خرچ ہوتی ہے، لیکن یونٹ نظر نہیں آتا۔ سارا ریکارڈ چپ میں ریکارڈ ہوتا رہتا ہے۔ کچھ لوگ سیٹنگ کے بعد میٹر ریڈنگ کو نظوظ کر لیتے ہیں، جسے بعد میں جلا دیا جاتا ہے۔ بجلی چوری کے جرم کا اعتراف کرنے والوں کو عام تیرف کے بجائے جرمانے کے طور پر جمع کرائے گئے تین بلوں کی دگنی رقم ادا کرنا ہوگی۔ فرض کریں، کسی کے میٹر میں ریموٹ لگا ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ ہر ماہ 200 یونٹ بجلی کا بل جمع کرتا رہا۔ اب جس دن وہ اعتراف جرم کرے گا، اس سے پہلے کے تین ماہ میں وہ 600 یونٹس کا بل جمع کرتا رہا، جو تقریباً 50.6 روپے فی یونٹ کے حساب سے بنتا تھا۔ اب جرمانے کے طور پر ان 600 یونٹس کا بل دگنی شرح (13 روپے فی یونٹ) پر ادا کرنا ہوگا۔ اس فارمولے کی بنیاد پر لیسا اور اسٹینڈرڈ ریڈنگ پر جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا۔ کئی بار لوگ کسی کے بہکاوے میں آکر میٹر کی سیل توڑ کر اسے ست کر دیتے ہیں۔ اگر ایسے صارفین خود بجلی چوری کا اعتراف کرتے ہیں اور جرمانہ ادا کرتے ہیں تو ان کے جرم کی تفصیلات صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

ایودھیا: رام للا کو گرمی سے بچانے کے لئے کولر، دہی اور پھل کا انتظام

ایودھیا: 7اپریل (پی این ایس) رام للا کو گرمی سے بچانے کے لیے مندر میں کولر لگایا گیا ہے۔ مسلسل بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے رام للا کو گرمی کی شدت کا سامنا تھا۔ گرمی میں اضافے کی خبروں کے بیچ شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کی جانب سے مقدس مقام میں کولر لگایا گیا ہے۔ ایک عقیدہ ہے کہ جن جتوں کو مقدس کیا جاتا ہے، ان میں خدا رہتا ہے۔ دوسرے جانداروں کی طرح وہ بھی سردی، گرمی، بھوک اور پیاس محسوس کرتے ہیں۔ رام للا رام مندر میں پانچ سال کے لڑکے کے روپ میں موجود ہیں۔ اس لیے ان کی خدمت ایک بچے کی طرح کی جاتی ہے۔ رام جنم بھومی کے چیف آرچک آچاریہ ستیندر داس نے کہا کہ ٹرسٹ نے مقدس مقام میں کولر کا انتظام کیا ہے۔ اسے بھی آگیا ہے۔ وہ بھی اتوار تک ہو جائے گا۔ رام للا کو گرمی سے بچانے کے لیے ان کا رنگ بھوگ بھی بدل دیا گیا ہے۔ رام للا کو ہینے ہوئے کپڑے پہنائے جا رہے ہیں۔ بھوگ میں دہی اور سبزی بڑھا دی گئی ہے۔ موسمی پھل بھی پیش کیے جا رہے ہیں۔ رام للا کے دربار میں 9 دن تک رسومات کے مطابق شیتلا پوجا کی جائے گی۔ شیتلا نوراتری کے آغاز پر 9 اپریل کو رام للا کے دربار میں کیلاش کی تعمیب کے ساتھ دو روزہ رسومات کا آغاز ہوگا۔ 17 اپریل کو رام مندر میں رام جنم سوت کا تہوار شاندار طریقے سے منایا جائے گا۔ کہا جا رہا ہے کہ پانچ سو سال بعد رام للا ایک عظیم الشان محل میں رام جنم سوت منانے جا رہے ہیں۔

آخری عشرہ میں صدقات وخیرات اور عبادات میں مصروف ہیں روزے دار

لکھنؤ :7اپریل (پی این ایس) رمضان المبارک کا آخری عشرہ بھی چند دنوں میں اپنی برکتوں کو سمیٹنے کو جا رہا ہے۔ یہ عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ اس لئے روزہ دار گناہوں کی مغفرت کے لئے عبادات میں مصروف ہو گئے ہیں۔ اور انہوں کو جاگ کر اللہ سے دعائیں کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی عشرے میں شب قدر کی عظیم رات آتی ہے۔ حضرت عائشہؓ سے بخاری شریف میں روایت موجود ہے کہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا ہے تو رسول رات بھر جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے تھے اور (عبادات کی خاطر) کمر کس لیتے۔ اب ہم اس آخری عشرہ میں ہونے والے ان خاص کاموں اور عبادتوں کو ذرا تفصیل سے تحریر کرتے ہیں۔ جیسا کہ بخاری شریف کی مذکورہ روایت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ رسول عبادت کی خاطر کمر بستہ ہو جاتے تھے اور جو عبادتیں ابتدائی اور درمیانی عشروں میں کیا کرتے تھے اس میں مزید اضافہ اور پابندی کر لیتے تھے۔ لہٰذا اس عشرہ میں زیادہ سے زیادہ صدقات وخیرات اور نیکیاں کرنی چاہئے جیسا کہ بخاری شریف کی روایت سے وضاحت ہوتی ہے کہ آپ رمضان میں تیز ہوا سے بھی زیادہ جلدی کرتے ہوئے خیر کے کاموں میں آگے بڑھ جاتے۔ اسی طرح ہم کو روزہ داروں کو افطار بھی کرانا کوئی معمولی عمل نہیں ہے۔ بلکہ ترمذی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ کھلوانے والے کو دو گنا یعنی دو روزوں کا ثواب ملتا ہے: ایک اپنے روزے کا اور دوسرا روزہ دار جس کو اس نے روزہ افطار کرایا ہے۔ اس کے روزے کا بھی ثواب ملتا ہے۔ ہم کو اس عشرہ میں کثرت سے تلاوت قرآن بھی کرنی چاہئے جیسا کہ ترمذی کی روایت ہے کہ عام دنوں میں قرآن کریم کے ایک حرف کو پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں اور رمضان میں ان کا ثواب کتنا بڑھ جائے اس کا کیا کہنا چھتاسی طرح ہم کو خاص کر آخری عشرہ میں بکثرت اللہ سے دعائیں کرنی چاہئے اس کا ذکر کرنا چاہئے اور اس سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرنی چاہئے۔

جو بندے کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا ہرگز شکر ادا نہیں کرسکتا: مہدوی سماج

لکھنؤ ممتاز مہدوی برادری کے مذہبی تعلیم کے لیکچرز، جو مرکز تعلیم اور تربیت ٹرسٹ کی جانب سے چلائے جا رہے تھے آج اختتام پذیر ہوئے۔ جس میں اساتذہ نے طلاب اور طالبات کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ماہ رمضان میں دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علم و دانش کے گراؤنڈ میں بھی اپنی کاشیں دکھائیں۔ اساتذہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کا سہارا لے کر تعلیم کی دلچسپی پیدا کی جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گہوارہ سے تیرتک علم حاصل کرنے کا علم دیا۔ طالب علم کی طرف سے بہت اچھے اور صاف جذبات کا اظہار کیا گیا۔ آخیمیں رقم تھیں، آواز بھری ہوئی تھی اور زبان پر شکریہ کے کلمات تھے۔ اس کے والدین بہت خوش ہوئے، جس کے بعد ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے حصہ لیا اور خاص طور پر رضا کار ٹیم کا جنہوں نے مشکلات کو برداشت کیا اور امام کی بارگاہ میں خدمت کا ہدیہ پیش کیا۔ مولانا نگر میں صاحب کی جانب سے ان کلاسوں کے امتحان کی تاریخ 28 رمضان ہے۔ آخر میں امام کو سلام پیش کیا گیا۔

فلاح المومنین ٹرسٹ کی طرف سے بابسی مسجد میں دینی کلاسز

لکھنؤ فلاح المومنین ٹرسٹ کی جانب سے بابسی مسجد میں دینی کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ ان کلاسز میں "دینی بیداری کی مقصد زندگی" پر درس دیا گیا۔ بتایا گیا کہ اگر انسان دین کے معاملات میں چوکنا رہے اور دین کے بتائے ہوئے راستے پر چلے تو اس کی زندگی کامیاب ہو جاتی ہے اور یہی اس کی زندگی کا مقصد ہے۔ ایسی زندگی کا اجر آخرت میں ملتا ہے آخر میں بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ پہلا انعام علی بکر، دوسرا انعام آیان عباس اور تیسرا انعام امجد حسین کو دیا گیا

حضرت سید ہاشم شہید شاہؒ کی درگاہ پر روزہ افطار پارٹی کا انعقاد

لکھنؤ :7اپریل حضرت سید ہاشم شہید شاہؒ کی درگاہ واقع کاکورا اسپتال ملحق میڈیکل کالج میں روزہ افطار پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں قرب وجوار کے لوگوں نے شرکت کی۔ درگاہ کے سجادہ نشین حافظ وقاری حسن میاں نے مغرب کی نماز ادا کرائی۔ اور ملک میں امن وامان کی دعا مانگی۔

ریلوے کے اس طرح کے پروگرام ہر ایک کو خوشی دیتے

گورکھپور: نارتھ ایسٹرن ریلوے اسپورٹس ایسوسی ایشن (NERSA) کے زیر اہتمام پھٹنے کھیل سید مودی ریلوے اسٹیڈیم، گالف کورس اور ریلوے آڈیٹوریم، گورکھپور میں 05 سے 7 اپریل 2024 تک اسفران اور ان کے اہل خانہ کے لیے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ممبران - اعتمادی اور انعامات کی تقسیم کی تقریب 7 اپریل 2024 کو ریلوے آڈیٹوریم، گورکھپور میں ہوئی۔ مقابلے اور ثقافتی پروگرام کے تبصرے اور آخری دن منعقد ہوئی۔ اس موقع پر جنرل منیجر محترمہ سومیا ماتھر نے مختلف مقابلوں میں جیتنے والی اور نرتاپ ٹیموں اور جیتنے والے اور نرتاپ کھلاڑیوں کو انعامات، توصیف اور تمغے دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس تقریب میں مجموعی طور پر چیمپئن شپ کی ٹرافی ہیڈ کوارٹر گورکھپور نے وصول کی۔ جنرل منیجر محترمہ سومیا ماتھر نے انعامات کی تقسیم اور اختتامی تقریب کے موقع پر کہا کہ اس طرح کے سالانہ پروگراموں سے کھیلوں کی روح پروان چڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیلوے حکام اور ان کے اہل خانہ نے بڑے جوش وخروش سے شرکت کی اور پروگرام سے لطف اندوز ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کے اس طرح کے پروگرام ہر ایک کو خوشی دیتے ہیں اور یہ مقابلہ ملازمین کے بڑا پیغام دیتا ہے۔ واکتھون مردوں کے زمرے میں (50 سال سے اوپر) شری نیکمی پیلیہ نمبر پر رہے اور ڈاکٹر۔ بی۔ ان چودھری دوسرے اور شری آدتیہ کمار تیسرے نمبر پر رہے۔ واکتھون مرد (50 سال سے کم عمر کے گروپ) میں مسٹر راجکمار نے پچھلی پوزیشن حاصل کی، مسٹر راہول یادو نے دوسری اور مسٹر سجید رنگھے نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ خواتین میں (50 سال سے اوپر کی) مسز نندی چودھری نے پہلا مقام، مسز انوپما یادو نے دوسرا اور مسز کلپنا دوبے نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ اسی طرح خواتین کے زمرے میں (50 سال سے کم عمر) مسز نیتو سنگھ پہلے، مسز شیوانگی دوسرے اور مسز شالینی سنگھا تیسرے نمبر پر رہیں۔ مسز پریتی کشواہا مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر رہیں۔ خواتین کی باسکٹ بال میں، مسز نیتو پہلے، محترمہ۔ دیکھا یادو دوسرے اور مسز انکیتا سنگھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ کیرم بورڈ سنگلز (10 سال سے کم) میں آدتیہ یادو نے پہلا، اتی ہی سنگھ نے دوسرا، لڑکیوں کے سنگلز میں (10 سال سے کم) کاشوی نے پہلا اور یاشی نے دوسرا۔ لڑکوں میں (21 سال تک) محمد نعمان نے پہلا مقام حاصل کیا۔ اور محمد اسعد نے دوسری اور کمتا مہرا نے لڑکیوں کے سنگلز (21 سال تک) میں پہلی، اوپنی یادو نے دوسری، مردوں کے ڈبلز میں بی پی ایس (21 سال سے اوپر)۔ کمار سنگھ نے اول، اے پی۔ پانڈے اور انیل کمار نے دوسرا مقام حاصل کیا اور مکسڈ ڈبلز میں محترمہ دیکھا یادو اور شیکھر دیال کی جوڑی نے پہلا اور مسٹر راجیش کمار گپتا اور مسز شوبنا یادو کی جوڑی نے دوسرا مقام حاصل کیا مردوں کے ڈبلز میں (50 سال سے زائد عمر کے) گروپ) مسٹر انیل کمار اور ڈاکٹر نجیم کی جوڑی کو پہلا اور مسز بی ایس۔ ڈوبرے اور شری ڈی کے کھرے کی جوڑی نے دوسرا مقام حاصل کیا، مردوں کے سنگلز میں (50 سال سے زیادہ عمر کے گروپ) ڈاکٹر۔ نجیم نے پہلا مقام حاصل کیا اور مسٹر انیل کمار نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ مکسڈ ڈبلز (50 سال سے زائد عمر کے گروپ) میں مسز نندی چودھری اور مسز سنیل سنگھ کی جوڑی نے پہلا مقام حاصل کیا اور مسٹر انیل کمار اور مسز کی جوڑی نے ششی نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ مردوں کی (مکس اے سائیڈ) میں مسٹر انے پہلا اور محترمہ دیکھا یادو نے دوسرا، مردوں کے ڈبلز میں شیکھر دیال اور ابھیو نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ کمار سنگھ نے اول، اے پی۔ پانڈے اور انیل کمار نے دوسرا مقام حاصل کیا اور مکسڈ ڈبلز میں محترمہ دیکھا یادو اور شیکھر دیال کی جوڑی نے پہلا اور مسٹر راجیش کمار گپتا اور مسز شوبنا یادو کی جوڑی نے دوسرا مقام حاصل کیا مردوں کے ڈبلز میں (50 سال سے زائد عمر کے) گروپ) مسٹر انیل کمار اور ڈاکٹر نجیم کی جوڑی کو پہلا اور مسز بی ایس۔ ڈوبرے اور شری ڈی کے کھرے کی جوڑی نے دوسرا مقام حاصل کیا، مردوں کے سنگلز میں (50 سال سے زیادہ عمر کے گروپ) ڈاکٹر۔ نجیم نے پہلا مقام حاصل کیا اور مسٹر انیل کمار نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ مکسڈ ڈبلز (50 سال سے زائد عمر کے گروپ) میں مسز نندی چودھری اور مسز سنیل سنگھ کی جوڑی نے پہلا مقام حاصل کیا اور مسٹر انیل کمار اور مسز کی جوڑی نے ششی نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ مردوں کی (مکس اے سائیڈ) فٹ بال میچ میں، ہیڈ کوارٹر کو فاتح اور وارانسی ڈویژن کو رنر اپ کا ایوارڈ دیا گیا اور مردوں کے والی بال میں، ہیڈ کوارٹر کو فاتح اور عزت نگر ڈویژن کو رنر اپ کا ایوارڈ دیا گیا۔ کرکٹ کے مردوں کے زمرے میں ہیڈ کوارٹر کو وزارہ لکھنؤ ڈویژن کو رنر اپ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اسی طرح خواتین کے کرکٹ مقابلے میں ڈویژنز کی مشترکہ ٹیم کو وزارہ اور ہیڈ کوارٹر کی ٹیم کو رنر اپ کا ایوارڈ دیا گیا۔ گن گیمز کے تحت میوزیکل چیئرز کے خواتین کے زمرے میں مسز انکیتا سنگھ نے پہلا، مسز رنجنا سنگھ نے دوسرا اور مسز ملیکا نے تیسرا، اجری ایک ریس (جوڑے) میں مسٹر سندیپ کمار پاٹھک اور مسز مہر شیتا دوبے نے حاصل کیا۔ سب سے پہلے مسز ارم کے سنگھ اور مسز انکیتا سنگھ نے دوسرا، مسز نیم اور مسز نیہا، اور مسز رجت اور مسز پریتا نے تیسرا۔ لڑکوں کی سیکنڈ ریس میں اتنیا سریواستو نے پہلا، پرتیوش سریواستو نے دوسرا، اور یاشیسوال نے تیسرا۔ لڑکوں کی لیمن ریس (10 سال) ریس میں (10 سال سے زیادہ عمر کے گروپ) میں آدتیہ یادو کو پہلی پوزیشن، آدیا کو دوسری، ساوی سنگھ کو تیسری اور لیمن ریس میں (10 سال سے اوپر کی عمر کا گروپ) انجس کو پہلی، نعمان کو دوسری اور آدتیہ مہرا کو تیسری پوزیشن سے نوازا گیا۔ بیلی ٹینس گریز سنگلز سینگیری (10 سال سے کم عمر گروپ) میں یاشیکا نے پہلی، تنوی نے دوسری، بوائز سنگلز (21 سال تک کی عمر کے گروپ) میں اسد احمد نے پہلی اور نعمان احمد نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

بی جے پی صدر جے پی نڈا کی فور چیونر کار بنارس سے ہوئی برآمد

19 مارچ کو دبلی کے گووند پوری علاقے سے ہوئی تھی چوری

وارانسی :7اپریل (پی این ایس) پولیس نے وارانسی سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا (جے پی نڈا) کی اہلیہ مدیکا نڈا کی فارچیونر کار برآمد کر لی ہے۔ پچھلے مہینے کی 19 تاریخ کو یہ کار جنوب مشرقی دہلی کے گووند پوری علاقے سے چوری ہوئی تھی۔ کار کا ڈرائیور جوگندر کمار کی سروس کروانے کے بعد رات کا کھانا کھانے گووند پوری میں اپنے گھر آیا تھا۔ پھر یہ گاڑی چوری ہوگئی۔ جوگندر کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے کار کی تلاش شروع کر دی۔ پولیس نے جب سی سی ٹی وی فوٹیج کی تلاشی کی تو پتہ چلا کہ کار گروگرام کی طرف جانی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اس فارچونر گاڑی کا ہریانہ رجسٹریشن ہے۔ اصل میں ہماچل پردیش کا ہے۔ دراصل، بچے نڈا اصل میں ہماچل پردیش سے ہیں اور گاڑی وہیں سے رجسٹرڈ ہے۔ اس معاملے میں دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ بدمعاش جے پی نڈا کی اہلیہ کی کار چوری کرنے کے لیے کریٹا کار میں آئے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران بدمعاشوں نے بتایا کہ کار زیرانڈ میں چوری کی گئی۔ اس کار کو نڈا گلیئڈ لے جایا جاتا تھا لیکن یہ بدمعاش وارانسی میں پکڑے گئے۔ پولیس نے اس معاملے میں بڈکل کے رہنے والے شاہد اور شاہد اسٹرن ریلوے اسپورٹس ایسوسی ایشن (NERSA) کے زیر اہتمام، پھٹنے کھیل سید مودی ریلوے اسٹیڈیم، گالف کورس اور ریلوے آڈیٹوریم، گورکھپور میں 05 سے 7 اپریل 2024 تک اسفران اور ان کے اہل خانہ کے لیے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ممبران - اعتمادی اور انعامات کی تقسیم کی تقریب 7 اپریل 2024 کو ریلوے آڈیٹوریم، گورکھپور میں ہوئی۔ مقابلے اور ثقافتی پروگرام کے تبصرے اور آخری دن منعقد ہوئی۔ اس موقع پر جنرل منیجر محترمہ سومیا ماتھر نے مختلف مقابلوں میں جیتنے والی اور نرتاپ ٹیموں اور جیتنے والے اور نرتاپ کھلاڑیوں کو انعامات، توصیف اور تمغے دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس تقریب میں مجموعی طور پر چیمپئن شپ کی ٹرافی ہیڈ کوارٹر گورکھپور نے وصول کی۔ جنرل منیجر محترمہ سومیا ماتھر نے انعامات کی تقسیم اور اختتامی تقریب کے موقع پر کہا کہ اس طرح کے سالانہ پروگراموں سے کھیلوں کی روح پروان چڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیلوے حکام اور ان کے اہل خانہ نے بڑے جوش وخروش سے شرکت کی اور پروگرام سے لطف اندوز ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کے اس طرح کے پروگرام ہر ایک کو خوشی دیتے ہیں اور یہ مقابلہ ملازمین کے بڑا پیغام دیتا ہے۔ واکتھون مردوں کے زمرے میں (50 سال سے اوپر) شری نیکمی پیلیہ نمبر پر رہے اور ڈاکٹر۔ بی۔ ان چودھری دوسرے اور شری آدتیہ کمار تیسرے نمبر پر رہے۔ واکتھون مرد (50 سال سے کم عمر کے گروپ) میں مسٹر راجکمار

دیوریا: لوٹ واردات کا انکشاف، 4 بدمعاش گرفتار

دیوریا: 07اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع دیوریا کے ایس او جی وتھانہ گوری بازار پولیس نے اتوار کو لوٹ کی واردات کا کامیاب انکشاف کیفتے کو لوٹ کے دوالا کھروبیوں کے ساتھ 04 بدمعاشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کیا گیا ہے۔ ایس پی سٹی شو رائے آج یہاں بتایا کہ گذشتہ 04 اپریل کو امبر تھین فیکٹری کو گرچھ میں کام کرنے والے کلاب چند ولد رام داس دیوریا میں دوکانداروں کو تھیکیں دے کر اس کے گلفٹن 02 لاکھ روپے لے کر واپس گورکھپور جا رہے تھے۔ اس دوران گوری بازار تھانہ علاقے کے مجملا نالا پل کے نزدیک موٹر سائیکل سوار نامعلوم بدمعاشوں نے ان پر حملہ کر دیا اور 02 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ اس کے بعد نامعلوم کے خلاف تھانہ کوری بازار پر مقدمہ درج کر لیا گیا تھا۔ آج انچارج ایس او جی دیوریا صادق پرویز، تھانہ انچارج گوری بازار دینش کمار مشرا موقع پولیس ٹیم کے ذریعہ تکنیکی اطلاع پر گھر وہ جوار ہے کے نزدیک سے موٹر سائیکل سوار چار بدمعاشوں دیوک سائر ولد رام کمار بھارتی، دیپک عرف دیپو ولد سیتا رام بھنواڑ ولد منوا اور رکیش کمار ولد رامیشور کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بدمعاشوں کے قبضے سے لوٹے گئے بیگ سمیت کل 02 لاکھ روپے، ایک عدد میٹی طمنچہ، 2 عدد کارتوس اور واقعہ میں استعمال ایک عدد چاقو برآمد کیا گیا ہے۔ برآمد موٹر سائیکل چوری کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بدمعاش شہباز ولد منوا مرتھین فیکٹری گورکھپور میں گاڑی کا ڈرائیور ہے۔ واقعہ کے دن وہی گاڑی چلا رہا تھا۔

کچاتھیو جزیرے سے متعلق تنازعہ: تاریخ، سیاست اور نتائج

کچاتھیو جزیرے کی سیاسی تاریخ اور اس معاملے پر بی جے پی کی طرف سے کھڑا کیا گیا تنازعہ بتاتا ہے کہ طویل عرصے سے تمل ناڈو میں سیاسی زمین تلاش کر رہی پارٹی کے لیے یہ موضوع رائے دہندگان کو لبھانے کا ذریعہ محض ہے

دیپک گوسوامی

5 اپریل 2024 بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تمل ناڈو یونٹ کی کامل ناڈو اسٹیٹ آرٹی آئی کے تحت ہندوستان وزارت خارجہ میں ایک درخواست دائر کرتے ہیں۔ مذکورہ عرضی میں دو نصف صدی قبل ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان طے پانے والے معاہدے سے متعلق دو مخصوص دستاویزوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ معاہدہ 1974 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی قیادت والی حکومت ہند نے سری لنکا کی حکومت کے ساتھ کیا تھا، جو کہ ایک غیر آباد جزیرے کچاتھیو کی ملکیت سے متعلق تھا۔ معاہدے کے تحت یہ جزیرہ سری لنکا کو دیا گیا تھا۔ عام طور پر آر ٹی آئی کے ذریعے معلومات حاصل کرنا کسی موضوع سے کم نہیں ہوتا۔ ایک جگہ سے دوسرے جگہ کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں، اور اگر جانکاری حساس ہو تو اکثر ادارے اس کے لیے آر ٹی آئی کے ذریعے (آر ٹی آئی) سے صاف انکار کر دیتے ہیں۔ جب وقت بدلوں میں آر ٹی آئی کے ذریعے معلومات حاصل کرنا اتنا مشکل ہو گیا ہے کہ ملک کی سپریم کورٹ کو بھی رہنما خطوط جاری کرنے پڑے ہیں۔ لیکن، اس معاملے میں غیر متوقع طور پر 12 مارچ کو صرف چار دنوں میں وزارت کی طرف سے اناطلاعی کو مطلوبہ دستاویز فراہم کر دیے گئے۔ تین دن بعد ہی 16 مارچ کو الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ملک میں عام انتخابات کا اعلان کیا۔ جلد ہی بی جے پی تمل ناڈو کے لیے ایسے امیدواروں کا اعلان کرتی ہے، جن میں اناطلاعی کو بنگلور کے سماجی حلقہ سے امیدوار بنائے جاتے ہیں۔ تمل ناڈو کے 39 لوک سبھا حلقوں میں 19 اپریل کو ووٹ پولنگ کے لیے نامزدگی کا عمل 30 مارچ کو ختم ہو گیا، اور 31 مارچ کو کچاتھیو جزیرہ تمل ناڈو کے ساتھ ساتھ ملک میں سیاسی بحث کا موضوع بن جاتا ہے۔

کچاتھیو سات کے مرکز میں کیسے آیا؟

خود وزیر اعظم نریندر مودی 31 مارچ کو اپنے ایکس ہینڈل سے ایک خبر کا لنک شیئر کرتے ہیں، جو کہ دو سو آر ٹی آئی سے حاصل کردہ دستاویز کے ذریعے تیار کی گئی تھی۔ ساتھ ہی مودی لکھتے ہیں: "آنکھ کھولنے والی اور چونکا دینے والی (حیرت انگیز) نئے حقائق بتاتے ہیں کہ کس طرح کانگریس نے بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کچاتھیو جزیرے کو لے چھوڑ دیا۔ اس نے ہر ہندوستانی کو ناراض کیا ہے اور لوگوں کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ ہم کانگریس پر کبھی بھروسہ نہیں کر سکتے۔ ہندوستان کی یکجہتی، سالمیت اور مفادات کو کمزور کرنا 75 سالوں سے کانگریس شیوہ رہا ہے۔ اس کے بعد سے ہی کچاتھیو کے لیے کمزور کی حکمراں جماعت بی جے پی اور اپوزیشن پارٹی کانگریس آمنے سامنے آ گئیں۔ پانچ دہائیوں کے بعد گرے مردے اکھاڑے جانے لگے جاتے ہیں۔ بی جے پی کے الزامات کا کانگریس بھی سختی سے جواب دیتی ہے۔ کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے جوابی تملہ میں کہتے ہیں: "تمل ناڈو میں انتخابات سے پہلے آپ اس حساس معاملے کو اٹھا رہے ہیں، لیکن آپ کی اپنی حکومت کے اناڑی جنرل منکل رشمکی نے 2014 میں سپریم کورٹ کو بتایا تھا کہ 1974 میں ایک معاہدے کے تحت کچاتھیو سری لنکا چلا گیا۔ ... آج اس کو کیسے واپس لیا جا سکتا ہے؟" پردھان منتری جی، آپ کو بتانا چاہیے، کیا آپ کی حکومت نے اس مسئلے کو حل کرنے اور کچاتھیو کو واپس لینے کے لیے کوئی قدم اٹھایا ہے؟"

بی جے پی کے دعوے میں کئی جھول ہیں

بحث کرنے پر مجبور کیا ہے۔ اپنی پریس کانفرنس میں ان الفاظ کا دہراتے ہوئے اس جیسے شخص نے کہا کہ ہمارا دل ٹوٹ نے 1961 میں لکھا تھا، 'میں اس چھوٹے سے جزیرے کو کوئی اہمیت نہیں دیتا اور مجھے اس پر اپنا دعویٰ ترک کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔' ڈی دائرے بات کرتے ہوئے سینئر صحافی نروپما سبرامنیم کہتی ہیں: 'پنڈت جواہر لال نہرو کے ان الفاظ کے پیچھے اس ہندوستانی تاملوں کے بارے میں تشویش ہو سکتی ہے، جنہیں 19 ویں صدی میں مزدوری کے لیے امرتا تھیو پورم سے سری لنکا (اس وقت سیلون) لے جایا گیا تھا۔ 1948 میں سری لنکا کی آزادی کے بعد ان کی شہریت رد کر دی گئی۔ نہرو اس پر پریشان تھے۔ ان کی ترجیحات میں ہندوستانی تمل تھے اور کچاتھیو کو وہ خاص اہمیت نہیں دیتے تھے۔' بی جے پی تمل ناڈو کی موجودہ صورتحال پر بھی تبصرہ کیا جا رہا ہے کہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایم کرو نانیدھی نے کچاتھیو میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کہتی ہیں: "50 سال سے ڈی ایم کے مسئلے نے بھی یہی حالت دیکھی ہے کہ اسے تمل ناڈو حکومت کے مشورے کے بغیر ہی اس کو دیا گیا تھا۔ کیا اس وقت کرونانیدھی نے کچاتھیو کو اس وقت کی وزیر اعظم کی جانب سے چنان کو لکڑا کہنے کے خلاف احتجاج کیا تھا؟"

اس پر نروپما کہتی ہیں: 'ڈی ایم کے کی طرف سے الزامات کے برعکس جانکاری سے پتہ چلتا ہے کہ ریاستی حکومت کو اندرا گاندھی کے فیصلے کے بارے میں صرف اس وقت کے خارجہ سکریٹری کیول سنگھ نے مطلع کیا تھا اور رضامندی دینے کو کہا تھا۔ یہ تمل ناڈو کے لیے آرٹیکل 370 جیسا خطرہ رہا ہوگا، جیسے کہ مودی نے جموں و کشمیر کے لوگوں سے مشورہ کیے بغیر ایک طرفہ فیصلہ کر دیا۔' بتا دیں کہ بعد میں ڈی ایم کے نے کچاتھیو پر سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ تمل ناڈو کی دوسری اپوزیشن پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے نے بھی ایک درخواست داخل کی ہے۔ دونوں ہی زیر غور ہیں۔ تاہم، نرملا سیتارمن کہتے ہیں نہ بی جے پی تمل ناڈو کے صدر نے ریاست میں خلشار پیدا کرنے کے لیے آر ٹی آئی کا سہارا لیا ہے۔ اس طرح پروفیسر صاحب کو گرفتار نہیں کیا گیا، ان میں سے کئی کو ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان پانیوں میں گرفتار کیا گیا۔'

آر ٹی آئی

موصولہ آر ٹی آئی جواب میں نہرو کے ایک بیان کا ذکر ہے، جس میں انہوں نے کچاتھیو کو اہمیت نہ دینے کی بات کہی تھی۔ اپنی پریس کانفرنس میں ان الفاظ کا دہراتے ہوئے اس جیسے شخص نے کہا کہ ہمارا دل ٹوٹ نے 1961 میں لکھا تھا، 'میں اس چھوٹے سے جزیرے کو کوئی اہمیت نہیں دیتا اور مجھے اس پر اپنا دعویٰ ترک کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔' ڈی دائرے بات کرتے ہوئے سینئر صحافی نروپما سبرامنیم کہتی ہیں: 'پنڈت جواہر لال نہرو کے ان الفاظ کے پیچھے اس ہندوستانی تاملوں کے بارے میں تشویش ہو سکتی ہے، جنہیں 19 ویں صدی میں مزدوری کے لیے امرتا تھیو پورم سے سری لنکا (اس وقت سیلون) لے جایا گیا تھا۔ 1948 میں سری لنکا کی آزادی کے بعد ان کی شہریت رد کر دی گئی۔ نہرو اس پر پریشان تھے۔ ان کی ترجیحات میں ہندوستانی تمل تھے اور کچاتھیو کو وہ خاص اہمیت نہیں دیتے تھے۔' بی جے پی تمل ناڈو کی موجودہ صورتحال پر بھی تبصرہ کیا جا رہا ہے کہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایم کرو نانیدھی نے کچاتھیو میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کہتی ہیں: "50 سال سے ڈی ایم کے مسئلے نے بھی یہی حالت دیکھی ہے کہ اسے تمل ناڈو حکومت کے مشورے کے بغیر ہی اس کو دیا گیا تھا۔ کیا اس وقت کرونانیدھی نے کچاتھیو کو اس وقت کی وزیر اعظم کی جانب سے چنان کو لکڑا کہنے کے خلاف احتجاج کیا تھا؟"

اس پر نروپما کہتی ہیں: 'ڈی ایم کے کی طرف سے الزامات کے برعکس جانکاری سے پتہ چلتا ہے کہ ریاستی حکومت کو اندرا گاندھی کے فیصلے کے بارے میں صرف اس وقت کے خارجہ سکریٹری کیول سنگھ نے مطلع کیا تھا اور رضامندی دینے کو کہا تھا۔ یہ تمل ناڈو کے لیے آرٹیکل 370 جیسا خطرہ رہا ہوگا، جیسے کہ مودی نے جموں و کشمیر کے لوگوں سے مشورہ کیے بغیر ایک طرفہ فیصلہ کر دیا۔' بتا دیں کہ بعد میں

نوافل و مستحبات تقرب خدا کا وسیلہ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

ماہ رمضان میں اٹھائیسویں دن کی دعا میں ہم پڑھتے ہیں۔

"اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ"

خدایا! اس مہینے کے نوافل اور مستحبات سے میرا حصہ بڑھادے، اور مجھ پر کرم کرکہ میں مسائل (شرعیہ) کو جان سکوں، دلیلوں میں سے جو وسیلہ جلدی پہنچادے مجھے اس کے ذریعہ قریب کردے، اے وہ جس کو اصرار کرنے والوں کا اصرار (دعروں سے) غافل نہیں کرتا۔

انسان پر الٰہی احکام کی دو قسمیں ہیں ایک واجب یعنی جس کی ادائیگی ہر مکلف پر لازم ہے اور اگر کوتاہی کرے گا تو سزا ملے گی۔ دوسرے مستحب ہیں یعنی جن کی ادائیگی افضل ہے لیکن اگر انجام نہیں دیا تو مواخذہ نہیں ملے گی۔

منزل کمال تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان مستحبات اور نوافل کی پابندی سے ادائیگی کرے۔ سنتوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ بعض علماء کے نزدیک اگر کوئی ساری سنتوں کو ترک کردے تو وہ حرام کا مرتکب ہوگا۔

سنت و نوافل کی ادائیگی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل نکات قابل غور ہیں۔

الف۔ نوافل و مستحبات کی ادائیگی کے تین اہم اثر ہیں۔

۱۔ انسان کے گناہ محو ہو (مٹ) جاتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہورہا ہے۔ "وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ۔" اور دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم رکھو۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ (سورہ ہود/آیت ۱۱۴)

حدیث میں آیا ہے کہ مومن کی نماز شب دن میں انجام دیئے گئے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ (جامع احادیث الشیعہ، جلد 7، صفحہ 107، 108)

واضح رہے کہ 8 رکعت نماز شب کے بعد 2 رکعت نماز شفع ہے اور آخر میں ایک رکعت نماز وتر ہے۔ جس کے دنیا و آخرت میں بے انتہا فوائد و برکات روایات میں بیان ہوئے ہیں۔

۲۔ واجب نمازوں میں غفلت اور بے توجہی کے سبب جو کمی رہ جاتی ہے وہ نوافل سے پوری ہوجاتی ہے۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: "إِنَّمَا جُعِلَتِ النَّافِلَةُ لِيُتِمَّ بِهَا مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ"۔ بے شک ناقلہ نمازوں کو اس لئے مقرر کیا گیا تاکہ واجب نمازوں میں جو کمی رہ جائے اسے پورا کیا جاسکے۔ (جامع احادیث الشیعہ، ج 7/صفحات 116، 118)

دوسرے مقام پر آپ نے فرمایا: "إِنَّ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى أَنْتَهَ صَلٰوةَ الْفَرِيضَةِ بِصَلٰوةِ النَّافِلَةِ"۔ خداوند عالم نے واجب نماز کو ناقلہ نماز سے مکمل کیا ہے۔ (جامع احادیث الشیعہ، ج 7/صفحات 116، 118)

ابوبصیر شامی کا بیان ہے کہ امام علیہ السلام نے فرمایا: کوئی بھی نماز بغیر حضور قلب کے قابل قبول نہیں۔ تو میں نے عرض کیا کہ پھر ہم ہلاک ہوگئے۔ فرمایا: نہیں! بلکہ اسے ناقلہ کے ذریعہ کامل ہو۔ (جامع احادیث الشیعہ، ج 7/صفحہ 135)

۳۔ تقرب پروردگار (انسان اپنے خدا سے قریب ہوگا۔)

ارشاد ہو رہا ہے۔ "تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ"۔ حقیقی صاحبان ایمان رات کے سناٹے میں بستر سے الگ خوف و امید کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں۔ اور جو اللہ نے انہیں دیا ہے (اسکی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے (اچھے) اعمال کے صلہ میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا کیا نعمتیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔ (سورہ سجدہ/آیت ۱۶، ۱۷)

"وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا" اور رات کے ایک حصہ میں قرآن کے ساتھ بیدار رہیں یہ آپ کے لئے اضافہ خیر ہے عنقریب آپ کا پروردگار اسی طرح آپ کو مقام محمود تک پہنچادے گا۔ (سورہ اسراء/آیت ۷۹)

حدیث قدسی میں ارشاد ہورہا ہے۔ "وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدٌ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَ إِنَّهُ لَيَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّافِلَةِ حَتّٰى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَ بَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَ لِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، إِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ وَإِنْ سَئَلَنِي أَعْطَيْتُهُ"۔ کسی بھی بندے نے واجبات کی ادائیگی کے ذریعہ میرا تقرب حاصل نہیں کیا۔ بلکہ اس نے نوافل کی ادائیگی کے ذریعہ میرا تقرب حاصل کیا تاکہ میں اس سے محبت کروں۔ اور جب میں کسی سے محبت کرتا ہوں تو وہ ہی سنتا ہے جو میں چاہتا ہوں، وہی دیکھتا ہے جو میں دکھاتا ہوں، وہی بولتا ہے جو میں پسند کرتا ہوں، وہی کرتا ہے جو میری مرضی ہوتی ہے۔ جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں اور جب وہ سوال کرتا ہے تو عطا کرتا ہوں۔ (جامع احادیث الشیعہ، ج 7/صفحہ 99)

حدیث میں آیا ہے کہ "صَلٰوةُ النَّوَافِلِ قُرْبَانُ كُلِّ مُؤْمِنٍ" ناقلہ نماز مومنین کے لئے اللہ سے تقرب کا وسیلہ ہے۔ (جامع احادیث الشیعہ، ج 7، صفحہ 100)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: "أَشْرِفُ أُمَّتِي حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَ أَصْحَابُ اللَّيْلِ" ہماری امت کے باعظمت لوگ حاملان قرآن اور راتوں میں عبادت کرنے والے ہیں۔ (جامع احادیث الشیعہ، ج 7، صفحہ ۱۰۲)

ب۔ مستحبات پر عمل کا قطعیہ مطلب نہیں کہ انسان ایک بار انجام دے بلکہ مسلسل انجام دینا رہے۔ یا کم از کم ایک مدت تک انجام دے۔

ج۔ نوافل کی ادائیگی کا ہرگز یہ بھی مطلب نہیں کہ انسان سب کو انجام دے بلکہ بہت ممکن ہوسکتا کہ انجام دے۔

د۔ مستحبات و نوافل میں جن کی تاکید زیادہ ہے جیسے نماز شب اس کی ادائیگی پر خاص توجہ دے۔

واضح رہے کہ مستحبات میں سب سے زیادہ تاکید نماز شب کی ہے۔ لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے بزرگ علماء جیسے آیۃ اللہ العظمیٰ بہجت رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عزاداری امام حسین علیہ السلام اور آپ پر گریہ نماز شب سے افضل اور مفید ہے۔

صاحب المیزان ابن مفسر قرآن علامہ طباطبائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: کمال تک پہنچنے کے لئے حضرت رضوان اللہ تعالیٰ علیہ وقت میں ایک زیارت حسین و مرسے مجلس حسین علیہ السلام۔

"وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ" خدایا! مجھ پر کرم کرکہ میں مسائل (شرعیہ) کو جان سکوں۔ کیوں کہ جب تک انسان کو احکام کی معرفت نہیں ہوگی اس پر عمل ممکن نہیں ہوگا۔

"وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ" وسیلوں میں سے جو وسیلہ جلد تک پہنچادے۔ مجھے اس کے ذریعہ قریب کردے۔ قرآن و احادیث کی روشنی میں اللہ تک پہنچنے کے بہترین وسیلہ اہلبیت علیہم السلام ہیں۔ ہمیں ان سے توسل اور تمسک کرنا چاہئے۔ بلکہ یاد رکھنا چاہئے کہ بغیر اہلبیت کے خدا تک پہنچنا ناممکن ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ کیوں کہ حدیث میں ہے کہ اگر اہلبیت نہ ہوتے تو نہ کوئی اللہ کی معرفت حاصل کرسکتا تھا اور نہ ہی کوئی اسکی عبادت کرسکتا تھا۔

☆☆☆

عید کے دن خوشی کیسے منائیں

عبدالعزیز

الحمدللہ! عیدین کے دن خوشی و مسرت کے دن ہیں اور ان ایام کیلئے کچھ عبادات، آداب اور عادات مختص بھی ہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

1- غسل کرنا:

یہ عمل صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے غسل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: "اگر چاہو تو روزانہ غسل کرو" تو آدمی نے کہا: "نہیں! مجھے غسل کہا جاتا ہے اس کے بارے میں سوال ہے" تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "وہ غسل جمعہ کے دن، یوم عرفہ کے دن، عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن ہوتا ہے"۔ اسے امام شافعیؒ نے اپنی "مسند الشافعیؒ" صفحہ 385 میں ذکر کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (1/176) میں اسے صحیح کہا ہے۔

2- دنیے کپڑے زیب تن کرنا:

چنانچہ اس بارے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بازار سے ریشمی جبہ خریدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے اور عرض کیا: "یا رسول اللہ! آپ" بھی اس کے ساتھ کاہ عیدین اور وفود سے ملاقات کیلئے خرید لیں"، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: "یہ ایسے شخص کا لباس ہے جس کا [آخرت میں] کوئی حصہ نہیں ہے"۔ بخاری: (906) مسلم: (ص2068)۔

امام بخاریؒ نے اس حدیث پر عنوان قائم کرتے ہوئے لکھا ہے: "باب ہے عیدین پر زیب و زینت اختیار کرنے کے بارے میں" ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: "اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان مواقع میں زیب و زینت اختیار کرنا ان کے ہاں بھی مشہور و معروف تھا" انتہی المغنی (2/370)

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں: "اس حدیث سے عید کیلئے زیب و زینت اختیار کرنے کا علم ہوتا ہے، اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ایسا کرنا ان کے ہاں عام و مشہور تھا" انتہی فتح الباری لابن رجب (6/67)

شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: "اس حدیث سے عید کے موقع پر زیب و زینت اختیار کرنے کی دلیل اس طرح لی جاتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ عنہ کو عید کے دن خوبصورت لباس پہننے سے منع نہیں فرمایا بلکہ ممانعت کی تو صرف ریشمی لباس سے کی" انتہی نیل الاوطار (3/284)۔ اس بات پر عمل صحابہ کرامؓ کے زمانے سے لیکر اب تک چلا آرہا ہے۔

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں: "سعید بن مسیب نے صبح سند کے ساتھ نافع سے بیان کیا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما عیدین کے موقع پر اچھے سے اچھا لباس زیب تن کرتے تھے" نیز انہوں نے ایک جگہ یہ بھی کہا ہے کہ "عیدین کے موقع پر خوبصورت لباس زیب تن کرنے میں عید نماز کیلئے جانے والے یا گھر میں بیٹھنے رہنے والے جتنی کہ خواتین اور بچے بھی شامل ہیں" انتہی فتح الباری کا ابن رجب (6/68-72)

جبکہ یہ کچھ اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر اعتکاف کیا ہو تو پھر عید کیلئے اعتکاف والے کپڑوں میں ہی جائے لیکن یہ بات درست نہیں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: "عید کیلئے سنت یہی ہے کہ خوبصورت لباس زیب تن کرے، چاہے کسی نے اعتکاف کیا ہو یا نہ کیا ہو"۔

3- اچھی خوشبو لگانا:

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے صحیح ثابت ہے کہ وہ عید الفطر کے دن خوشبو لگایا کرتے تھے، یہیہ کہ فریابی کی کتاب: "احکام العیدین" صفحہ: 83 میں موجود ہے۔

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں: امام مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ "میں نے اہل علم کو عیدین کے دن زیب و زینت اور خوشبو لگانے کو مستحب کہتے ہوئے سنا ہے"۔ اسی طرح امام شافعیؒ نے بھی اسے مستحب کہا ہے۔ فتح الباری لابن رجب (6/68)

مذکورہ زیب و زینت اور خوشبو کا استعمال خواتین کی طرف سے گھر کی چار دیواری میں خاوند محرم اور گھر کی خواتین کے سامنے ہوگا۔

چنانچہ موسوعہ فقہیہ (31/116) میں ہے کہ "خوبصورت لباس، بیرونی اندرونی حصائل، خوشبو، بدبو سے چھٹکارا وغیرہ دیگر امور میں ممانعت کی تو صرف ریشمی لباس سے کی" انتہی نیل الاوطار (3/284)۔ اس بات پر عمل صحابہ کرامؓ کے زمانے سے لیکر اب تک چلا آرہا ہے۔

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں: "سعید بن مسیب نے صبح سند کے ساتھ نافع سے بیان کیا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما عیدین کے موقع پر اچھے سے اچھا لباس زیب تن کرتے تھے" نیز انہوں نے ایک جگہ یہ بھی کہا ہے کہ "عیدین کے موقع پر خوبصورت لباس زیب تن کرنے میں عید نماز کیلئے جانے والے یا گھر میں بیٹھنے رہنے والے جتنی کہ خواتین اور بچے بھی شامل ہیں" انتہی فتح الباری کا ابن رجب (6/68-72)

جبکہ کچھ اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر اعتکاف کیا ہو تو پھر عید کیلئے اعتکاف والے کپڑوں میں ہی جائے لیکن یہ بات درست نہیں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: "عید کیلئے سنت یہی ہے کہ خوبصورت لباس زیب تن کرے، چاہے کسی نے اعتکاف کیا ہو یا نہ کیا ہو"۔

4- تکبیرات کہنا:

عید الفطر کے موقع پر عید کا چاند نظر آتے ہی تکبیرات کہنا مسنون ہے؛ کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے: "تاکہ تم گنتی پوری کرو، اور اللہ تعالیٰ کی کبریائی اس طرح بیان کرو جیسے اس نے تمہاری رہنمائی کی ہے"۔ [البقرۃ: 185]

اس آیت کے مطابق گنتی روزوں کی تعداد پوری ہونے سے مکمل ہوگی اور تکبیرات کا آخری وقت یہ ہے کہ جب امام خطبہ کیلئے آجائے۔

جبکہ عید الاضحیٰ کے موقع پر تکبیرات یوم عرفہ کی صبح سے لیکر ایام تشریق کے آخر تک جاری رہیں گی جو کہ ذوالحجہ کی 13 تاریخ کو ہوتا ہے۔

5- رشتہ داروں سے ملاقاتیں:

عید کے دن رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دوستوں کے ساتھ ملاقات کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے لوگوں میں اس کا اہتمام عام پایا جاتا ہے بلکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ عید نماز کیلئے آتے جانے راستہ تبدیل کرنے کا حکم بھی اسی لیے دیا گیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے ملاقات ہو۔

بہت سے اہل علم عید نماز کیلئے آتے جانے وقت راستہ تبدیل کرنے کو مستحب کہتے ہیں؛ چنانچہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن آتے جانے راستہ تبدیل کرتے تھے"۔ بخاری: (943)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: "یہ بھی کہا گیا ہے کہ تاکہ آپ اور نوفوت شدہ رشتہ داروں کے اہل خانہ سے ملیں، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ صدقہ کیلئے راستہ تبدیل کرتے تھے" انتہی فتح الباری (2/473)

6- مبارکباد دینا:

اس کیلئے کوئی بھی اچھے الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں، اس کیلئے افضل ترین الفاظ "تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ" ہیں؛ کیونکہ یہ الفاظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہیں۔

چنانچہ جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ عید کے موقع پر جب آپس میں ملتے تو ایک دوسرے کو کہتے: "تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكَ"۔ حافظ ابن حجر نے فتح الباری (2/517) میں اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

مالک رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا: "عید کی نماز سے واپس آنے کے بعد اگر کوئی اپنے بھائی سے کہہ دے کہ: "تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكَ وَغَفَرَ اللهُ لَنَا وَلَكَ" اور آگے سے جواب میں بھی اسی طرح کے الفاظ کہے تو کیا یہ کرہ ہے؟" تو انہوں نے کہا: "یہ مکروہ نہیں ہے" انتہی المنتقی شرح الموطا (1/322)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: "عید کے دن مبارک باد دیتے ہوئے نماز عید کے بعد ایک دوسرے کو یہ کہنا کہ "تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ" یا "اللہ تعالیٰ آپ کو بار بار عیدیں نصیب کرے" اس طرح کے دیگر دعائیہ کلمات کہنا، متعدد صحابہ کرامؓ سے مروی ہے کہ وہ ایسا کیا کرتے تھے، ائمہ کرام نے اس بارے میں رخصت ہی دی ہے جیسے کہ امام احمد کہتے ہیں کہ "میں کسی کو عید کی مبارکباد دینے سے بھلا نہیں کرتا لیکن اگر کوئی مجھے مبارکباد دے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں، کیونکہ جواب دینا واجب ہے"۔

"مبارکباد دینے سے متعلق احادیث میں کہیں بھی حکم نہیں ہے، اور نہ ہی اس سے کہیں ممانعت موجود ہے، اس لئے مبارکباد دینا اور نہ دینا دونوں طرح درست ہے"۔ مجموع الفتاویٰ (24/253)

7- کھانے پینے کا اہتمام:

کھانے پینے کا خصوصی اہتمام کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، یہ اہتمام گھر میں یا گھر سے باہر کسی ہوٹل وغیرہ میں بھی ہوسکتا ہے، تاہم کسی ایسے ہوٹل میں کھانے کا اہتمام نہ کریں جہاں پر شراب نوشی ہو یا وہاں موسیقی کی آواز آرہی ہو یا پھر مردوزن کا مخلوط ماحول ہو۔

کچھ حالاتوں میں ایسا بھی ممکن ہے کہ مردوزن کے مخلوط ماحول اور دیگر شرعی مخالفات سے بچنے کیلئے ذہنی یا سمندری سفر بھی کرسکتے ہیں۔

یوشہ بذلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ایام تشریق کھانے پینے اور ذکر الٰہی کے دن ہیں) مسلم: (1141)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: "عید کے دنوں میں یہ کام بھی کیا جاسکتا ہے کہ لوگ آپس میں تعاف کے تحائف کا تبادلہ کریں، اور ایک دوسرے کو کھانے کی دعوت دیتے ہیں، اکٹھے ہو کر اظہار مسرت بھی کرتے ہیں، اس عادت میں بھی کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ یہ عید کے دن ہیں، بلکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر داخل ہوتے تو۔۔۔ آگے انہوں نے مکمل حدیث بیان کی۔

اس میں یہ بھی ہے کہ الحمدللہ! شریعت میں لوگوں کی آسانی و سہولت کے پیش نظر ایسی چیزیں موجود ہیں جو عید کے دنوں میں مسرت و شادمانی کا سامان پیدا کرتی ہیں"۔ مجموع فتاویٰ فتح ابن عثیمین (16/276)

اسی طرح "الموسوعۃ الفقہیہ" (14/166) میں ہے کہ "عید کے دنوں میں اہل خانہ پر ہر قسم کی فرحوانی کرنا لازمی امر ہے جس سے دل خوشگوار ہوجائے، بدن کو عبادت سے کچھ راحت ملے، اسی طرح عید کے دنوں میں اظہار مسرت اس دین کے شعائر میں سے ہے، عید کے دنوں میں کھیل کود کرنا مسجد یا کسی ہٹر جائز ہے، بشرطیکہ کھیل کود کا انداز وہی ہو جو عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے جس میں حبشی لوگوں کی نیزہ بازی کا ذکر ہے" انتہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اور آپ کے نیک اعمال قبول فرمائے، اور ہم سب کو دین و دنیا کی خیر سے نوازے۔ واللہ اعلم۔

☆☆☆☆

علامہ اقبال اور خضر راہ

ڈاکٹر جہاں آرا سلیم

علامہ اقبال کی خصوصیت یہ رہی ہے کہ وہ جو بات کہنا چاہتے ہیں اسے ایکدم سیدھے سے نہیں کہہ دیتے بلکہ اس بات کو کہنے کے لئے یا تو تمہید باندھتے ہیں یا تو سماں۔ نظم خضر راہ میں بھی انھوں نے ایسا ہی کیا۔ ایک بڑی بات کہنے کے لئے اس نظم میں انھوں نے رات کے پہر کا انتہائی خوبصورت سماں باندھا ہے۔ نظم کے پہلے بند کا پہلا شعر دیکھئے۔

ساحل، دریا، زمیں، اک رات تھا خاموش
گوشۂ دل میں چھپائے اک جہان اضطراب

کہتے ہیں کہ ایک رات میں دریا کے کنارے پر بیٹھا خیالوں میں کھویا ہوا تھا۔ دل کے اندر دنیا بھر کی بے چینی کو سمیٹے ہوئے۔ آگے کہتے ہیں

شب سکوت افزا سُوا دو یا نم سیر
تھی نظر جز آب و دریا بے شمار آب

رات بہت سناٹے والی تھی۔ دریا میں جو لہریں تھیں وہ بھی بہت آہستہ آہستہ چل رہی تھیں۔ ایسے سکوت افزا ماحول میں دریا کی لہروں کو نم آدمی کے ساتھ بہتا دیکھ کر میری نظر حیران تھی۔ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ سچ مچ یہ دریا ہے یا کہ میں پانی کی کوئی تصویر دیکھ رہا ہوں۔

جیسے گہوارے میں سوتا ہے طفل شیر خوار
موج مضطر تھی کہیں گہرائیوں میں مست خواب

ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ کوئی دودھ پیتا بچہ ہے جو پالنے میں سو رہا ہے اور دریا کی بے چین لہریں دریا کی گہرائی میں جا کر محو مست خواب ہیں۔

رات کے افسوں سے طائر آشیانوں میں اسیر
خم کمند موگر تا طلسم ماہتاب

رات نے عجیب غریب قسم کا جادو کر دیا ہے کہ تمام پرندے اپنے اپنے گھونسلوں میں قید ہو کر رہ گئے ہیں اور مدھم روشنی والے ستارے بھی چاند کے سحر میں گرفتار ہیں۔

دیکھتا کیا ہوں کہ وہ پیک جہاں پیما خضر
جس کی پیری میں ہے مانند سحر رنگِ شباب

اقبال کہتے ہیں کہ اس سحر انگیز سماں میں میری نظر دنیا جہان کی سیر کرنے والے بزرگ خضر علیہ السلام پر پڑتی ہے جو اپنی پیری کے باوجود ماتھے پر بل ڈالے بغیر لوگوں کی طرح دنیا کی آنکھیں کھلی ہوں تو ہر ایک بات بے پردہ ہوسکتی ہے۔ ہر راز سے پردہ اٹھ سکتا ہے بس آنکھ رکھنے والی نظر چاہئے۔ دنیا کے دیدہ بینائی سے وہ تیرے سامنے کھل سکتی ہے، تجھ پر عیاں ہوسکتی ہے۔ اگلے شعر میں خضر علیہ السلام کی بات سن کر اقبال کہتے ہیں کہ میرے دل میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ میں جو دنیا کا راز جاننے کے لئے پریشان تھا؛ بزرگ سے سخن گستر ہوا۔ میں نے ان سے کہا اے نگہوں سے دیکھنے والے خوفوں آنے والے ان کے متعلق مجھے بتائیے کہ میں اس بارے میں جاننا چاہتا ہوں کیوں کہ آپ تو بزرگ ہیں۔ آپ کو سب کچھ معلوم ہے۔

یہ نظم مکالمے کی شکل میں لکھی گئی ہے۔ نظم خضر راہ میں دو لفظ ہیں۔ پہلا لفظ خضر دوسرا راہ۔

شستی مسکین و جان پاک و دیوار یتیم
علم و عمل بھی ہے تیرے سامنے حیرت فروش

اس شعر میں کئی قصے پنہاں ہیں۔ یہ قرآن کی سورۂ کہف سے مستعار ہیں۔ ان قصوں کے بیان سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ حضرت موسیٰ گویا خضر تھا کہ وہ سب سے بڑے عالم ہیں۔ ان کے برابر کوئی عالم نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے کہا تم سے بھی زیادہ عالم موجود ہے۔ موسیٰ کو یہ بات سن کر بڑی حیرت ہوئی۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ وہ شخص کون ہے؟ تب اللہ نے انھیں خضر کی جانب بھیجا تھا۔ دریا کے کنارے رات کے سکوت میں اقبال کی نظر جس بزرگ پر پڑی وہ پیری میں بھی جوانوں کی طرح شاداب نظر آرہا۔ وہی خضر تھے۔

خضر یہ تین انسان سے کہتے ہیں۔ آنکھیں کھول کر دیکھو دنیا کی حقیقت تم پر واضح ہوجائے گی۔ جب شاعر ان کے ساتھ چلنے کا اصرار کرتا ہے۔ خضر علیہ السلام انھیں ایک شرط پر اپنے ساتھ لے جانے پر راضی ہوتے ہیں کہ راستے میں مجھ سے کوئی بھی سوال نہیں کروگے اور نہ ہی ٹوکو گے۔ شاعر راضی ہوجاتا ہے۔ دونوں ایک کشتی میں سوار ہوجاتے ہیں اور دریا کے کنارے پر پہنچ جاتے ہیں لیکن کشتی سے اتر کر خضر علیہ السلام کشتی میں چھید کر کے نقص کر دیتے ہیں۔ شاعر کو یہ گوارا نہ گزرتا ہے۔ ان سے صبر نہیں ہوتا، وہ کہتے ہیں کہ یہ آپ نے ٹھیک نہیں کیا۔ جس کشتی میں سوار ہو کر دریا پار کیا اسی کشتی میں نقص پیدا کر دیا۔ جو مدار ہیں انھیں فرق کرنا چاہتے ہیں؟ خضر کہتے ہیں، آپ ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ آپ نے وعدہ کیا تھا کچھ نہ بولنے کا۔ آپ اپنے وعدے کے خلاف جا رہے ہیں۔ میں نے کہا تھا آپ سے صبر نہیں ہو پائے گا۔ شاعر معافی مانگتا ہے کہ غلطی ہوئی۔ میں وعدہ بھول گیا تھا۔ معاف کر دیں۔

آگے بڑھتے ہیں کہ ایک بستی سے گزر ہوتا ہے۔ وہاں پر کچھ بچے کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک بچہ جو خوبصورت سا تھا خضر راہ مار ڈالتے ہیں۔ یہ دیکھ کر شاعر سے صبر نہیں ہوتا۔ وہ پھر انھیں ان کی حرکت کے لئے ٹوکتے ہیں۔ خضر جواب دیتے ہیں اب آپ اور ہم ساتھ نہیں چل سکتے۔ آپ اپنے وعدے سے مکر رہے ہیں۔ شاعر پھر اپنی غلطی کی معافی مانگتے ہوئے کہتا ہے کہ غلطی ہوگئی آگے خیال رکھوں گا۔

دونوں آگے بستی کی جانب چلے جا رہے ہوتے ہیں۔ انھیں بھوک محسوس ہوتی ہے۔ وہ بستی والوں سے کچھ کھانے کی مانگ کرتے ہیں لیکن بستی والے کھانا دینے سے انکار کر دیتے ہیں تو وہ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اسی بستی میں دیکھتے کیا ہیں کہ ایک دیوار ہے جو گرا چاہتا ہے۔ خضر اس گرتی دیوار کو ہاتھ کے سہارے سے سیدھا کر دیتے ہیں۔ شاعر پھر سوال کرتا ہے کہ جن بستی والوں نے مانگنے پر بھی کھانا نہیں کرایا، آپ نے اس بستی کی گرتی دیوار کو سہارا دے کر کیوں سیدھا کر دیا؟ خضر کہتے ہیں اب تو بہت ہوگیا۔ اب میں اور آپ ساتھ آگے نہیں چل سکتے۔ ہمارا آپ کا سفر یہیں تمام ہوا لیکن میں آپ کے تمام سوالوں کا جواب ضرور دوں گا جن پر آپ سے صبر نہیں ہوسکا۔ آپ کا پہلا سوال تھا کہ میں نے کشتی میں چھید کیوں کیا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ جو کشتی تھی سو چند آدمیوں کی تھی جو اس کے ذریعہ دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اس میں عیب ڈال دوں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان لوگوں سے آگے ایک ظالم بادشاہ تھا جو ہر اچھی شئی کو پکڑ رہا تھا، باوہ لڑکا سوا اس کے والدین ایماندار تھے۔ اندیشہ تھا کہ یہ لڑکا ان دونوں پر کفر کا ترنڈ ال دے۔ سو مجھے یہ منظور ہوا کہ بجائے اس لڑکے کے پروردگار انھیں ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو۔ والدین سے محبت کرنے والی ہو، دیوار والی بات تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اس شہر میں رہتے ہیں۔ اس دیوار کے نیچے ان کا ایک مال دفون تھا جو ان کے باپ سے میراث میں پہنچا۔ ان کا باپ مر گیا ہے وہ ایک نیک آدمی تھا۔ رب نے چاہا کہ وہ دونوں بڑے ہو کر اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ اور میں نے یہ تمام کام بہ الہام الٰہی کئے ہیں۔ کوئی کام میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت ہے آپ کے ان سوالوں کی جن پر آپ سے صبر نہیں ہوسکا۔ بتاؤ میں نے جو کیا وہ غلط تھا؟

خضر کا جواب پاکر موسیٰ بے علیم اللہ تھے حیرت میں پڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ آبادیوں کو چھوڑ کر جنگل جنگل بھٹک رہے ہیں ایسا کیوں کر لئے؟ آپ کی زندگی آنے والے کل اور جو بیت گیا کل اس سے آزاد ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ میرے سوالوں کا جواب دیں کہ اصل میں زندگی کیا ہے؟ زندگی کسے کہتے ہیں؟ اور یہ کہ سلطنت کیا چیز ہے؟ اور یہ کہ سرمایہ داروں اور محنت کشوں میں جو آپس کا ٹکراؤ ہے وہ کس لئے ہے؟ اے بزرگوار آپ مجھے اس کا جواب کچھ بتائیں۔ جواب ملتا ہے ..... آنے والی نسل کے نوجوانوں کے جو لیے کوٹ ہیں وہ پھٹ رہے ہیں۔ ان کا اپنا کوئی

پی ڈی پی کے امیدواروں کا اعلان، محبوبہ مفتی اننت ناگ سے لڑیں گی الیکشن

نیشنل کانفرنس کی ہرزہ سرائی نے ہمیں کشمیر میں اپنے امیدوار کھڑا کرنے پر مجبور کیا، پی ڈی پی لداخ اور جموں کی تین سیٹوں پر پارٹی انڈیا الائنس کی حمایت کرے گی: محبوبہ مفتی

سری نگر، 07 اپریل (ایجنسی) لوک سبھا انتخابات کے لیے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے وادی میں اپنے تین امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ پی ڈی پی کی سربراہ اور ریاست کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی اننت ناگ۔راجوری سے الیکشن لڑیں گی جبکہ سری نگر سے پارٹی نے اپنے نوجوان لیڈر وحید الرحمان پرہ اور بارہمولہ سے سابق راجیہ سبھا رکن فیاض احمد میر کو امیدوار بنایا ہے۔ پی ڈی پی پارلیمانی بورڈ کے سربراہ سرتاج مدنی نے کہا کہ پارٹی یوتھ ونگ کے صدر وحید الرحمان پرہ سری نگر سے اور راجیہ سبھا کے سابق رکن میر فیاض بارہمولہ سے الیکشن لڑیں گے۔ محبوبہ مفتی اور سرتاج مدنی نے پریس کانفرنس میں پارٹی کے امیدواروں کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی نے جموں خطے کی 2 سیٹوں اودھم پور اور جموں پر کانگریس کی حمایت کرے گی۔

پریس کانفرنس کے دوران محبوبہ مفتی نے کہا کہ انہیں دکھ ہے کہ نیشنل کانفرنس نے ان سے کسی مشاورت کے بغیر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ اس سے پی ڈی پی کارکن کافی مایوس ہیں۔ محبوبہ مفتی نے اننت ناگ اور راجوری پونچھ کے لوگوں سے کہا کہ وہ پی ڈی پی کو مضبوط کریں اور انہیں لوک سبھا میں جموں و کشمیر کے مسائل کو اٹھانے کا موقع دیں۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ ملک کی صورتحال سب کے سامنے عیاں ہے، آئین کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں اور اقلیتوں کے ساتھ ظلم و جبر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہی ہم نے انڈیا الائنس کے ساتھ جانے کا فیصلہ لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری ذاتی خواہش تھی کہ ہم جموں و کشمیر میں متحدہ ہو کر الیکشن لڑیں اور اس ضمن میں ہم نے نیشنل کانفرنس کے سربراہ اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو مکمل اختیار دیا تھا۔ مگر فاروق عبداللہ نے ہم سے پوچھے بغیر ہی کشمیر کی تین پارلیمانی سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارنے کا اعلان کر دیا۔

محبوبہ مفتی نے کہا کہ کشمیر کی 3 پارلیمانی نشستوں پر پی ڈی پی نے امیدوار کھڑے کیے ہیں لیکن لداخ اور جموں کی تین سیٹوں پر پارٹی انڈیا الائنس کی حمایت کرے گی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ پی ڈی پی نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر کو جیل خانے میں تبدیل کر دیا ہے۔ کشمیر میں بات کرنا بھی جرم بن گیا ہے جو بھی عمل کر اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے اسے ملک دشمن قرار دے کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جا رہا ہے۔ پی ڈی پی منشور کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں محبوبہ مفتی نے کہا کہ میری آواز ہی میرا منشور ہے۔ واضح رہے کہ اننت ناگ سیٹ پر محبوبہ مفتی کا مقابلہ نیشنل کانفرنس کے امیدوار میاں الطاف اور ڈی پی اے پی کے چیئرمین غلام نبی آزاد سے ہوگا، جب کہ پی جے پی اور مگر حلاقتی پارٹیوں نے ابھی اس سیٹ سے اپنے امیدواروں کا اعلان نہیں کیا ہے۔ محبوبہ مفتی پہلے ہی اننت ناگ سے رکن پارلیمنٹ رہ چکی ہیں۔

محبوبہ مفتی نے سری نگر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی صورتحال سب کے سامنے عیاں ہے، آئین کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، اقلیتوں کے ساتھ ظلم و جبر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہی ہم نے انڈیا الائنس کے ساتھ جانے کا فیصلہ لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری ذاتی خواہش تھی کہ ہم جموں و کشمیر میں متحدہ ہو کر الیکشن لڑیں اور اس ضمن میں ہم نے نیشنل کانفرنس کے سربراہ اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو مکمل اختیار دیا تھا۔ مگر فاروق عبداللہ نے ہم سے پوچھے بغیر ہی کشمیر کی تین پارلیمانی سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارنے کا اعلان کر دیا۔

محبوبہ مفتی نے کہا کہ کشمیر کی 3 پارلیمانی نشستوں پر پی ڈی پی نے امیدوار کھڑے کیے ہیں لیکن لداخ اور جموں کی تین سیٹوں پر پارٹی انڈیا الائنس کی حمایت کرے گی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ پی ڈی پی نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر کو جیل خانے میں تبدیل کر دیا ہے۔ کشمیر میں بات کرنا بھی جرم بن گیا ہے جو بھی عمل کر اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے اسے ملک دشمن قرار دے کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جا رہا ہے۔ پی ڈی پی منشور کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں محبوبہ مفتی نے کہا: 'میری آواز ہی میرا منشور ہے۔'

انڈیا گروپ صرف کرپٹ پارٹیوں کا مجموعہ ہے: نڈا

چنڈی گڑھ، 07 اپریل (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا نے ہفتوار کو اپوزیشن کی قیادت والے انڈیا گروپ پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا گروپ صرف بدعنوان پارٹیوں کا مجموعہ ہے۔ چنڈی گڑھ (ریزرو) لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار پی کانگیلی کی حمایت میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سرسٹرنا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ وہ بدعنوانی کو ختم کریں گے جبکہ انڈیا گروپ کے لیڈر بدعنوانی میں لگے لوگوں کو بچانے کی بات کرتے ہیں۔ یہ ان کے کام کرنے کا انداز اور طریقہ کار بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایک طرف ہمارے پاس ایک وزیر اعظم ہے جو ملک اور قوم کے لیے کام کر رہے ہیں اور دوسری طرف۔ آپ کے پاس انڈیا گروپ ہے جو خاندان بچاؤ اور نسل بچاؤ اتحاد ہے۔ قومی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ڈی ایم کے کا مطلب ہے۔ ڈی ایم کے کا مطلب ہے خاندان، پیسے کی دھوکہ دہی۔ ان کی اتحادی پارٹی کانگریس کرپشن سے بھری ہوئی ہے۔

ایکناتھ کھڈسے دوبارہ بی جے پی میں شامل ہوں گے

ممبئی، 7 اپریل (یو این آئی) مہاراشٹر کے کھاندیش علاقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق سینئر لیڈر ایکناتھ کھڈسے پچھلے دنوں میں ایک بار پھر بی جے پی میں شامل ہونے والے ہیں۔ سمترکھڈسے نے نو جوئنگ کو اس کی تصدیق کی انہوں نے ان سے حال ہی میں دہلی میں بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت کی پچھلی دیوندر فنویس حکومت میں، مسٹر کھڈسے نے زمین کے سودے کے معاملے میں 2016 میں وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ مسٹر کھڈسے نے تقریباً تین سال قبل مہاراشٹر میں بی جے پی قیادت سے اختلافات کے بعد پارٹی چھوڑ دی تھی اور غیر منقسم نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) میں شامل ہو گئے تھے۔ مسٹر شرد پوار کی قیادت میں غیر منقسم این سی پی نے انہیں 2022 میں قانون ساز کونسل کا رکن بنایا۔ مسٹر کھڈسے نے بتایا کہ کچھ معاملات کی وجہ سے انہیں پارٹی چھوڑنی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ میں بی جے پی میں واپس آ رہا ہوں، میں نے بی جے پی کی مرکزی قیادت سے رابطہ کیا ہے اور پارٹی میں واپسی کی خواہش ظاہر کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق این سی پی (ایس پی دھڑے) کے سربراہ شرد پوار قانون ساز کونسل کے رکن کھڈسے کو وراسیٹ سے اپنی بہو رکشا کھڈسے کے خلاف کھڑا کرنا چاہتے تھے جس سے انہوں نے انکار کر دیا۔

چنڈی گڑھ میئر الیکشن: 7 ووٹ مسترد، بی جے پی کی جیت

چنڈی گڑھ، 07 اپریل (یو این آئی) چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن کے میئر کے انتخاب میں بی جے پی کے امیدوار کلدیپ کمار نے کانگریس کے امیدوار پرمیش لوکل کو 16 ووٹوں سے شکست دے کر میئر کا عہدہ حاصل کر لیا۔ کل 35 ووٹوں میں سے 7 ووٹ مسترد کر دیے گئے۔ کلدیپ کمار کو 19 ووٹ ملے جبکہ پرمیش لوکل کو 12 ووٹ ملے۔ میئر کے عہدے کے لیے انتخاب کے دوران کل 35 ووٹوں میں سے 7 ووٹ مسترد کر دیے گئے۔ ان میں سے 4 ووٹ بی جے پی کے تھے اور 3 ووٹ کانگریس کے تھے۔ ووٹ مسترد ہونے کی وجہ سے انڈیا الائنس کے امیدوار کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے کل 35 ووٹوں میں سے 7 ووٹ مسترد کر دیے گئے۔ ان میں سے 4 ووٹ بی جے پی کے تھے اور 3 ووٹ کانگریس کے تھے۔ اور پرانی دشمنیاں بھی ہیں۔

قرآن کریم واحد باعظمت کتاب جسکا پڑھنا سننا اور سنانا باعث اجر اور باعث فخر: اقبال احمد مظاہری

سہارنپور (احمد رضا) ضلع بھر میں ہزاروں مساجد اور مکاتب میں نماز تراویح میں قرآن کریم مکمل ہونے کا باعظمت عمل دس دس شب سے لگاتار جاری ہے اب جہاں جہاں قرآن مجید 28 اور 29 ویں شب میں مکمل ہونے جارہا ہے وہاں بھی دعا کے لئے تیاریاں کیا رای ہیں شہر سہارن پور کی قدیم عیدگاہ کی جامع مسجد کے امام وخطیب مولانا قاری محمد معروف فرقانی استاذ جامعہ دارالعلوم مظفریہ سہارنپور نے بھی 25 ویں شب میں قرآن کریم نماز تراویح میں مکمل کیا جہاں سیکڑوں نمازیوں نے شرکت فرمائی قاری محمد معروف ایک خوش الحان قاری ہیں آپ کی قرات سے اس خاص موقعے پر سیکڑوں مصلیان حضرات آپکی خلاوت کلام اللہ سے مستفیض ہوئے اس موقعہ پر مولانا مفتی اقبال احمد مظاہری ناظم اعلیٰ دارالعلوم مظفریہ نے حاضرین محفل کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم اللہ عزوجل کی عظیم کتاب ہے اس کے پڑھنے پڑھانے پر بڑی بشارتیں ہیں ساتھ عبادت کے ساتھ دیانت کے ساتھ گزارنا چاہئے اسی عشرے میں شب قدر یعنی دو رات جو ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے ہوتی ہے اس کی قدر کرنے کی ضرورت ہے اور قدر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم اس رات میں عبادت کر کے اللہ کو راضی کریں اور مغفرت طلب کریں اسی عشرے میں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم صدقۂ فطر ادا کرنے والے بنیں صدقۂ فطر ہر اس شخص کے ذمے ہے جو صاحب نصاب ہے اور صاحب نصاب کے اہل خانہ کی طرف سے بھی ادا کیا جائے گا ہمارے یہاں شہر سہارن پور میں علماء کے مظاہر علوم کے اعلان کے مطابق ایک فطرہ 46 روپے کا ہوتا ہے لہذا خوش دلی کے ساتھ اس کو ادا کریں اور مستحق عبادات کی ہیں ان کی حفاظت کا طریقہ یہ ہے کہ ہم گناہوں سے توبہ کریں کے نیک اعمال کی رغبت پیدا کریں آخر میں شرکاء نے آپ کی موجودگی میں عہد کیا کہ ہم سنت وشریعت کے مطابق زندگی گزار کر اللہ کی خوشنودی حاصل کریں کے آخر میں ایسی بشارتیں ہیں کہ جن میں دنیا وآخرت کی بھلائیاں موجود ہیں ہمیں اس سے اہتمام کر کر اپنی زندگی گزارنی چاہئے انہوں نے کہا کہ رمضان کے دوعشرے مکمل ہوئے اور اب ہم تیسرے عشرے میں چل رہے ہیں اس عشرہ کو بہت پہلے عشروں کے زیادہ توجہ کے

حضرت مولانا مفتی اقبال احمد مظاہری صاحب کی رقت آمیز دعاء مجلس کا اختتام حسن وخوبی عمل میں آیا تمام حاضرین نے قرآن کریم سنانے والے مولانا قاری محمد معروف فرقانی صاحب کو مبارکباد پیش کی! علاوہ ازیں جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کے استاذ حضرت مولانا مفتی محمد خالد مظاہری صاحب رحمۃ اللہ کے اچانک ہوئے سانحہ ارتحال پر تعزیتی کلمات پیش کئے گئے جن میں مرحوم عالم دین، رح کے اوصاف وکمالات کا ذکر کرتے ہوئے ان کے لئے ایصال ثواب اور دعاء مغفرت کا اہتمام کیا! سیکڑوں فرزندان توحید نے اس رمضانی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے ثواب حاصل کیا اور سبھی مرحومین کے لئے دعا فرمائی اللہ کل امت مسلمہ پر فضل فرمائے اور اہل فلسطین کے لوگوں پر خاص کرم اور فضل کرتے ہوئے اہل فلسطین کو اپنی رحمت سے سرفراز فرمائے آمین ثم آمین یا رب العالمین جزم کر کر مرقوم۔

تراویح کے دوران قرآن مکمل ہونے پر خصوصی دعاء کا اہتمام

امروہہ۔ شہر کے محلہ قریشی میں واقع چوپال والی مسجد میں ہفتہ کی شب تراویح میں قرآن کریم مکمل کیا گیا۔ اہل علاقہ نے تراویح کے دوران قرآن مکمل کرانے والے حافظ حسن صدیقی ولد ڈاکٹر تابش صدیقی کی گل پوشی کی۔ مولانا مبشیٰ الرحمن فاروقی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بچوں کو دینوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے شعبہ میں بھی آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں حافظ کی بڑی حیثیت ہے، اس لیے خاندان کے ایک بچے کو حافظ بنایا جائے۔ آپ کا یہ عمل دنیا سے آخرت تک کام آئے گا۔ انہوں نے عید پر زیادہ سے زیادہ غریبوں کی مدد کرنے کی اپیل بھی کی۔ حافظ حسن صدیقی نے کہا کہ قرآن مجید اور اصلی کتاب اللہ ہے جس میں انسان سے متعلق تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ اگر ہم ترجمہ کے ساتھ روزانہ تھوڑا تھوڑا بھی قرآن کی تلاوت شروع کر دیں تو سوالات کے جوابات بھی خود بخود حاصل ہونے لگیں گے۔ قرآن کی تلاوت سے رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہوتی ہے یہ ہم کو گمراہی سے دور رکھتا ہے اور حق کا راستہ دکھاتا ہے۔ اس دوران خصوصی دعاء کا اہتمام بھی کیا گیا جسمیں کثیر لوگوں نے حصہ لیا۔ شرکاء میں خصوصی طور پر افضل فاروقی، مشارق صدیقی، کاشف صدیقی، ماہر صدیقی، جزم عباسی وغیرہ موجود تھے۔

ایودھیا: رام للا کے دیدار کرنے پہنچے راجستھان کے گورنر کلراج مشرا

ایودھیا: 7 اپریل (پی این ایس) راجستھان کے گورنر کلراج مشرا اتوار کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ ایودھیا پہنچے۔ مہارشی والمیکی ہوائی اڈے پر عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا۔ انہیں سرکٹ ہاؤس میں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ گورنر کلراج مشرا نے کہا کہ وہ ایودھیا کے عظیم مندر میں بھگوان رام کے پران پرتشٹھا کے بعد پہلی بار ایودھیا پہنچے ہیں۔

یہ فطری بات ہے کہ لاکھوں لوگ مندر کی تعمیر کے لیے لگے ہوئے تھے اور تحریک چلا رہی تھی، ہم سب بھی اس تحریک میں شریک تھے۔ جب مندر بنا تو میرے دل میں اتنی خوشی تھی۔ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ایودھیا پہنچنے کے بعد میں خود کو خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ ہمارے زمانے میں رام مندر بن جانے کا یہ کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

ایک تجربہ کار سیاستدان کی طرح انتخابی مہم میں اترے آکاش آنند

پورے سماج سے اپیل، چندر شیکھر کے بارے میں کہی بڑی بات

بجنور: 7 اپریل (پی این ایس) بی ایس پی سپریمو مایاوتی کے بھتیجے آکاش آنند نگینہ کے ہنود اتر کا بنج میں بی ایس پی کے لوک سبھا امیدوار سریندر پال سنگھ کی جانب سے انتخابی ریلی میں مسلمانوں کو خوش کر کے پورے سماج کو گمنجھیڑ دیا۔ اس الیکشن میں ریاست میں پہلی بار جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے آکاش آنند نے کہا کہ مسلمان بھائیں، بہنوں اور ماؤں کو میرا سلام اور باقی سبھی کو میرا نمسکار۔ پورے سماج کے مفادات پر چرچا کرتے ہوئے تقریباً 35 منٹ کے خطاب میں آکاش آنند نے بی جے پی اور ایس پی کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی۔ آکاش آنند نے کہا کہ بی جے پی اور ایس پی مسلمانوں کو ڈرا دھمکا کر ووٹ مانگتی ہے، جب کہ بی ایس پی تمام سماج کے مفادات کے ساتھ دلتوں اور مسلمانوں کو شامل کر کے ووٹ مانگتی ہے۔ ایک تجربہ کار لیڈر کے طور پر آکاش آنند نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیاں یہ کہہ کر کنفیوژن پھیلا رہی ہیں کہ ہاتھی کے بوجھ کے سے کتاب دب گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین بنانے والے بابا صاحب کی کتاب اور سوچ کو کبھی دبایا نہیں جا سکتا۔ بی ایس پی کے قومی کوآرڈینیٹر آکاش آنند نے اے ایس پی کے لوک سبھا امیدوار کا نام لیے بغیر ان پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب پارٹی کو اتحاد میں جگہ نہیں ملی تو انہوں نے ایس پی سے ایک سیٹ مانگی اور جب اس پر بات نہیں بنی تو وہ خود پارٹی امیدوار کے طور پر میدان میں آگئے۔ آکاش آنند نے اے ایس پی سربراہ چندر شیکھر کا نام لیے بغیر ان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود کو مسیحا کہتا ہے، ابھی کیس منظم کرتا ہے، نوجوانوں کے خلاف کیس درج کرتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے۔ جن نوجوانوں کے خلاف مقدمات درج ہوں گے انہیں سرکاری نوکری نہیں ملے گی۔ ان کا مستقبل خراب ہو جائے گا۔ آکاش آنند نے خطاب کے آخر میں بی ایس پی سپریمو مایاوتی کا پیغام پڑھا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس پی سپریمو نے رائے دہندوں سے اپیل کی ہے کہ آئین قیمتی ہے، انہیں اس کی حفاظت کے لیے بیدار ہونا چاہیے۔ بارس ٹریڈ لنگ اور مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر تقسیم کی خود غرض سیاست سے آگاہ رہیں۔ اپنی طاقت اور ووٹ کی قدر کو سمجھیں اور بابا صاحب کے خوابوں کو حقیقت بنائیں۔

یوپی مدرسہ تعلیمی بورڈ

سپریم کورٹ کے فیصلے پر آل انڈیا علما بورڈ کا اظہار خوشی

شاہ جہاں پور: 7 اپریل (پی این ایس) یوپی مدرسہ بورڈ پر ہائی کورٹ کے فیصلے پر اسے لگانے کے لیے سماجی تنظیموں اور مدارس کے منتظمین نے سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں آل انڈیا علما بورڈ کے ریاستی صدر اقبال حسین عرف پھول میاں نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کو ایک تاریخ ساز فیصلہ بتاتے ہوئے کہا کہ مدرسہ بورڈ کے دس ہزار ٹیچروں اور لاکھوں طلباء کے راحت کا سامان ہے۔ واضح ہو کہ گذشتہ روز سپریم کورٹ نے یوپی مدرسہ تعلیمی بورڈ کے متعلق سماعت کے دوران الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگاتے ہوئے مدرسہ بورڈ کو پہلے کی طرح ہی چلائے جانے کی بات کہی۔ غور طلب ہو کہ ریاست اتر پردیش میں یوپی مدرسہ تعلیمی بورڈ سے منسلک قریب ہزاروں مدارس کے لاکھوں طلبہ و اساتذہ الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے سے مایوس تھے۔ کیونکہ جس طرح سے الہ آباد ہائی کورٹ نے مدرسہ بورڈ کو غیر آئینی بتاتے ہوئے اس کو ختم کرنے کی بات کہی تھی۔ اس پر مدرسہ بورڈ اور تمام مدرسہ منتظمین اور سماجی تنظیموں نے سپریم کورٹ کے حکم پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ گذشتہ روز سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر فوری طور پر روک لگاتے ہوئے یوپی مدرسہ تعلیمی بورڈ کو پہلے ہی کی طرح چلائے جانے کی بات کہی، جس سے مدرسہ منتظمین اور طلبہ نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ آل انڈیا علما بورڈ اور عربی فارسی مدارس ایسوسی ایشن کے صدر اقبال حسین عرف پھول میاں نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے عدالت اعظمیٰ پر عوام کا یقین اور زیادہ مضبوط ہوگا۔ وہیں درس تدریس کی خدمات انجام دینے والے مدرسہ بچوں کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کا رمضان المبارک میں آیا فیصلہ مدارس کو زندہ رکھنے والا فیصلہ ہے۔ ہم اس فیصلے کا استقبال کرتے ہیں، ساتھ ہی مدارس میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے نئی تجاویز پر بھی کام کریں گے۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے نے لاکھوں مدارس کے طلبہ کو نئی زندگی بخشی ہے۔ واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں یوپی مدرسہ تعلیمی بورڈ کو غیر آئینی قرار دیا تھا، جس پر مدرسہ بورڈ کے ذمہ داران اور مدرسہ منتظمین نے عدالت عظمیٰ کا رخ کرنے کی بات کہی تھی۔

ماں نے بیٹی کو تھیلے میں زنجیر سے باندھا

جھانسی: 7 اپریل (پی این ایس) ٹیفن پیج نیتا تھانہ علاقے میں اتوار کی صبح چار بجے نے چھوٹن سمجھ کر ایک زہریلی چیز کو چاٹ لیا، جس کی وجہ سے چاروں بچے بے ہوش ہو گئے۔ جس سے ان کے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسے فوری طور پر قریبی کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا، جہاں سے اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یہ واقعہ اتوار کی دوپہر 12 بجے کے قریب پیش آیا۔ اصولیہ کی قصبہ کے رہائشی راکیش کے گھر اتوار کی دوپہر کھیلنے سے گیہوں نکالے گئے تھے۔ اس گیہوں میں کیٹن مارنے والی زہریلی دوائی کا بنڈل تھا۔ اس دوران راکیش کی بیٹی سندھیا (3) بیٹا رام (2) اور پڑوسی سعید احمد کا بیٹا زید (4) اور بیٹی انادیہ (2) وہاں کھیل رہے تھے۔ گیہوں نکالنے کے دوران ان کے ہاتھ میں زہریلی چڑیا آ گئی۔ گئی۔ لڑکی کی بوڑھی ماں نے پولیس کو بتایا کہ وہ بس اسٹینڈ پر پولی کی بتیاں بیچتی ہے اور اپنی نابالغ بیٹی کے ساتھ کھیلا کھیلتی ہے۔ لڑکی کا چلہ ہونے کی رہائی ایک نوجوان سے محبت ہو گئی ہے۔ وہ دو ماہ نوجوان کے ساتھ جانے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کی شکایت پولیس کو بھی دی گئی ہے۔ بتنہ کو وہ دو ماہ نوجوان کے ساتھ جانے کا ارادہ کر رہی تھی۔ جب اسے منع کیا گیا تو نابالغ لڑکی نے عاشق نے اس پر حملہ کر دیا۔ بیٹی کو کسی طرح روکا گیا، جبکہ نوجوان فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے بیٹی کو تھیلے میں باندھ دیا۔ کچھ لوگوں نے اس کا ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا جس میں ایک نامعلوم شخص نابالغ کے ساتھ بدسلوکی کرتا بھی نظر آ رہا ہے۔ خاتون نے بتایا کہ اس نے بیٹی کو کچین میں لاٹھ پایا تھا اور اس نے اس کی پرورش کی ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس متحرک ہوئی۔ پولیس موقع پر پہنچی اور ماں بیٹی کو اپنے ساتھ لے گئی۔ نوآباد تھانے کے انچارج انسپکٹر شیلیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ بچوں کو تھانے لایا گیا ہے۔ نابالغ کی بہن کو بھی بلایا گیا ہے۔ نابالغ اپنے بیانات بدل رہی ہے۔ معاملہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد شہر میں چرچا چھڑ گئی۔

چورن سمجھ کر چاٹ گئے زہریلی چیز، چار بچے بے ہوش

بدایوں: 7 اپریل (پی این ایس) ٹیفن پیج نیتا تھانہ علاقے میں اتوار کی صبح چار بچوں نے چورن سمجھ کر ایک زہریلی چیز کو چاٹ لیا، جس کی وجہ سے چاروں بچے بے ہوش ہو گئے۔ جس سے ان کے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسے فوری طور پر قریبی کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا، جہاں سے اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یہ واقعہ اتوار کی دوپہر 12 بجے کے قریب پیش آیا۔ اصولیہ کی قصبہ کے رہائشی راکیش کے گھر اتوار کی دوپہر کھیلنے سے گیہوں نکالے گئے تھے۔ اس گیہوں میں کیٹن مارنے والی زہریلی دوائی کا بنڈل تھا۔ اس دوران راکیش کی بیٹی سندھیا (3) بیٹا رام (2) اور پڑوسی سعید احمد کا بیٹا زید (4) اور بیٹی انادیہ (2) وہاں کھیل رہے تھے۔ گیہوں نکالنے کے دوران ان کے ہاتھ میں زہریلی چڑیا آ گئی۔

اعتکاف نماز تراویح تلاوت قرآن اور عبادات کا دور جاری

گورکھپور: 27 واں روز روز اتوار خیر و برکت کے ساتھ گزرا، مساجد اور گھروں میں عبادات کا سلسلہ جاری ہے، نماز تراویح ادا کی جاری ہے، اعتکاف کے دوران عزائموں کا دور جاری ہے، تلاوت قرآن پاک کا سلسلہ بھی زوروں پر ہے، عید کی خریداری بھی رواں دواں ہے۔ مسجد جامع نور نظفر کا لونی بہرام پور کے امام مولانا صدام حسین نظامی نے کہا کہ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی آمد پر خوش ہوتا ہے اور اس کے جانے پر غمگین ہوتا ہے، اس کے لیے جنت ہے، رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بڑھ جاتی ہیں، دعائیں قبول ہوتی ہیں، ہمیں اپنی زندگی شریعت کے مطابق گزارنی چاہیے، رمضان نے ہمیں کامیابی کا راستہ دکھا دیا ہے اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس پر مضبوطی سے چلیں اور دنیا و آخرت کو سنوار ہیں، نماز کی پابندی کریں اور تقویٰ اختیار کریں، شب قدر کی آخری رات 08 اپریل بروز پیر کو ہے، اس شب میں کثرت سے عبادتیں کرنے کا اہتمام کریں، زکوٰۃ اور فطرہ جلد ضرورت مندوں تک پہنچا دیں، جہنم سے آزادی کا عشرہ چل رہا ہے، لہٰذا جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں، قرآن پاک کی بکثرت تلاوت کریں۔ کتب اسلامیات کے استاد حافظ اشرف رضا اسماعیلی نے کہا کہ ہمیں ماہ رمضان کا احترام کرنا چاہیے، دن میں روزہ رکھو، پانچوں وقت نماز پڑھو، کیونکہ ایمان کے بعد قرآن و حدیث میں نماز پر سب سے زیادہ زور دیا گیا ہے، کل قیامت کے دن پہلا سوال نماز کے بارے میں ہی ہوگا، تراویح کی نماز پڑھیں اور موقع ملے تو رات کے آخری حصے میں چند رکعت نفل نمازیں بھی پڑھیں، رمضان المبارک کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں گزاریں، درود وسلام پڑھتے رہیں۔ سجاد جامع مسجد نیکو کلدرہ کے امام مولانا جاوید انجم عزیزی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ اور گناہ کے کاموں کو نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے، روزے کی سماجی اہمیت بھی ہے، اس سے معاشرے کے خوشحال طبقے کے لوگوں کو غریبوں کی حالت زار کا احساس ہوتا ہے، رمضان کے مہینے میں کثرت سے نفل نماز پڑھنا، قرآن مجید کی تلاوت، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، درود و سلام کے ورد میں مصروف رہنا، بھرپور انداز میں روزہ رکھنے کے بعد افطار کرنا، روزہ داری کو خود غرضی کو ختم کرنا شامل ہے اور اس میں انسانیت کو ابھارنا بھی ہے۔ غازی مسجد غازی روضہ کے امام حافظ ریاض احمد نے کہا کہ قرآن پاک کی تلاوت کے کچھ آداب ہیں جس کا تلاوت کے دوران خاص خیال رکھا جائے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اجر عظیم کے حقدار بن جائیں، تلاوت ایک عبادت ہے، اس لیے اس کا مقصد شہرت اور ریاکاری کے بجائے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہونی چاہیے، پرسکون اور اچھی آواز میں تلاوت کریں، رمضان المبارک میں تلاوت کرنے کا زیادہ ثواب ہے، قرآن کی تلاوت کرتے وقت اگر آپ آیات کے معانی کو پڑھ جو دیں تو یہ زیادہ بہتر ہے، قرآن پاک کے احکام و اصولوں پر خیر عمل کریں اور اس کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزے اور تلاوت قرآن کی برکت سے تقویٰ کی زندگی گزارنے والا بنائے۔

تکمیل قرآن کے موقع قرآن کریم کے فضائل، زکاۃ اور صدقہ فطر کے حوالے سے نیر میاں کا خطاب

ایودھیا (نامہ نگار): مسجد درگاہ شریف، مخدوم زادہ رولی میں 26 رمضان المبارک کو تراویح کی شکل میں قرآن کریم مکمل ہوا جس میں جامعہ چشتیہ خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے استاد قاری عرفان صابری نے یومیہ ایک پارہ سنانے کی سعادت حاصل کی۔ تکمیل قرآن کریم کے موقع سے ایک نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی سرپرستی خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین شاہ عمار احمد اعمی عرف نیر میاں نے فرمائی۔ اس اہم موقع پر ان کا جامع خطاب بھی ہوا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ رمضان المبارک کی اہمیت اور معنویت اس لیے بھی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس مہینے میں قرآن کریم کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا کیونکہ عظیم خوش نصیبی ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے دنیا کے تمام علوم وفنون کو اس مقدس کتاب میں جمع فرما دیا ہے۔ قرآن کریم واحد اصلی کتاب ہے جس کا ستانہ پڑھنا یا دیکھنا اور چھونا عبادت ہے۔ قرآن کریم سمندر کی طرح لوگوں کو سیراب کرنا چاہتا ہے تو اس میں سے بعض افراد دو یا تین کی طرح فائدہ اٹھاتے ہیں تو بعض اشخاص ایک دو قطرے میں خود کو آسودہ کر لیتے ہیں۔ نیر میاں نے زکات کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس طرح نماز کو امت مسلمہ پر فرض فرمایا ہے ٹھیک اسی طرح زکات اور روزے کو فرض فرمایا ہے لہذا ہر شخص نماز اور زکات میں فرق کرتا ہے بایں طور پر کہ نماز تو ادا کرتا ہے لیکن راہ خدا میں خرچ نہیں کرتا ہے تو اس کی تمام نمازیں اور عبادتیں برباد ہو جاتی ہیں۔ آپ نے لوگوں کو زکاۃ پر اجارت ہوئے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص خود کو و آل واولاد کو، کنبہ اور خاندان کو خوش دیکھنا چاہتا ہے تو اپنے مال کا چالیسواں حصہ یعنی ڈھائی فیصد راہ خدا میں خرچ کرے۔ صاحب تجاوت نے صدقہ فطر کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ نماز عید سے قبل ہر مسلمان عاقل بالغ اور صاحب نصاب پر گھر کے ہر فرد بالغ و نابالغ ، لڑکے و لڑکی اور آزاد و غلام ہر ایک کی جانب سے کشش وتحقی پنیر اور کھجور کے اعتبار سے ایک صاع یعنی چار کلو ۹۳ گرام یا اس کی قیمت اور گندم کے اعتبار سے نصف صاع یعنی ۲ کلو ۴۷ گرام یا اس کی قیمت مستحقین زکات کو دینا واجب ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص مالی اعتبار سے کافی مضبوط ہے تو اسے چاہیے کہ وہ صدقہ فطر گیہوں اور کشمش کے اعتبار سے ادا کرے اور اگر مالی سے مضبوط نہیں ہے لیکن صاحب نصاب ہے تو وہ گندم یعنی گیہوں کے اعتبار سے صدقہ فطر ادا کرے۔ صدقہ فطر اور زکات میں صرف ایک سی فرق ہے زکات میں حولان حول یعنی سال گزرنا شرط ہے جب کہ صدقہ فطر میں اس کی شرط نہیں لگائی جاتی ہے لہذا اگر کوئی فرد نماز عید سے قبل بھی مالک نصاب ہوتا ہے تو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ واضح رہے کہ اس دن جامی کا پوما میں بھی ختم قرآن کی محفل منعقد ہوئی جس میں جامعہ چشتیہ کا طالب علم حافظ نعیم حقی نے مکمل قرآن سنانے کی سعادت حاصل کی۔ اس تقریب میں خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے ولی عہد شاہ آفاق احمد اعمی عرف احمد میاں کا اسلام کی اظرادیت اور خصوصیات کے حوالے سے خطاب ہوا۔

رونق رمضان: سوئیاں رشتوں میں مٹھاس گھولتی ہے

جونپور۔ 7 اپریل اجود قاسمی دین اسلام کی پیروی کرنے والے مسلمانوں کا مقدس مہینہ رمضان المبارک ختم ہونے کو ہے مسلمان اس ماہ مقدس کی تکمیل کے بعد عید کی نماز ادا کرنے کے لیے عیدگاہ تشریف لے جاتے ہیں اور عید کا تہوار انتہائی خوشی و مسرت ساتھ منائیں گے۔ اس لیے لوگ پہلے سے ہی عید کی خریداری اور تیاریوں میں مصروف ہیں جس کی وجہ سے بازاروں میں عام دنوں کے مقابلے خاص طور پر موجودہ دور میں زیادہ رونق و چہل پہل دیکھنے کو مل رہی ہے، عید کے دن لوگ خاص طور پر پکوانوں میں سوئیں کا استعمال بڑے جوش وخروش سے کرتے ہیں اور اس دن اپنے گھروں میں خاص طور پر مہمانوں اور رشتہ داروں کے لیے دعوتوں میں خاص سوئیاں پیش کر کے مہمان نوازی کے فرائض کو بخوبی نبھاتے ہیں اور سوئیاں ایک دوسرے کے گھر جا کر عید کی پر بھی پیش کرتے ہیں کیونکہ عید کا تعلق خوشی سے ہے اور اس کو مرکز میں رکھ کر ہی سوئیاں تیار کی جاتی ہیں

مجھے یوگی حکومت پر بھروسہ نہیں

سپریم کورٹ کے جج سے کرائی جائے مختار انصاری کی موت کی جانچ: اکھلیش

غازی پور جاکر اکھلیش یادو نے کی مختار انصاری کے اہل خانہ سے ملاقات

لکھنؤ غازی پور:7 اپریل (پی این ایس) ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے اتوار کو نہٹانی مختار انصاری کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد انہوں نے پی جے پی حکومت پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت حراست میں ہونے والی اموات میں دوسری ریاستوں سے آگے جا رہا ہے۔ حکومت کا کام شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے لیکن اب حکومت پر اعتماد نہیں رہا۔ انہوں نے مختار انصاری کی موت کی سپریم کورٹ کے موجودہ جج سے جانچ کا مطالبہ کیا۔ اکھلیش نے کہا کہ حکومت کے پاس بجٹ کے اندر ہونے والے واقعہ سے متعلق سوالوں کے جواب نہیں ہیں۔ اکھلیش بھی مختار انصاری کے گھر پہنچے اور تمام کنبہ والوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا، میں خاندان کے تمام افراد سے ملا ہوں اور ان کے غم میں خاندان کے ساتھ شامل ہوئے آیا ہوں۔ دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ سے ہماری جو گفتگو ہوئی وہ الگ گفتگو ہے۔ آپ میڈیا والے ہیں آپ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ سیاسی لوگ اپنے طریقے سے چیزوں کی تعریف کرتے ہیں لیکن جو کچھ ہوا (بانده جیل میں) حکومت پر سوال اٹھنا لازمی ہے۔ حکومت کے پاس جیل کے اندر ہونے والے واقعہ کے حوالے سے سوالات کے جوابات نہیں ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ میں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ اس حکومت میں عوام کے ساتھ سب سے زیادہ ناانصافی اور امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے اور حراستی موت کے معاملے میں بھی یہ حکومت دوسریاستوں سے آگے جانا چاہتی ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جب میں بلیا آتا تھا تو یہاں ایک برنس مین فیملی سے ملاقات ہوئی تھی۔ اس کی شکایت یہ تھی کہ سامان کاٹ اس پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ اس نے اپنی جان چھوڑ دی۔ اس کے بعد میں ایک اور خاندان سے ملا۔ طالب علم رہنما کو چوکی کے قریب تھانے کر کے قتل کر دیا گیا۔ جیل میں واردات، تھانوں میں واردات، وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے سامنے انصاف کے نام پر لوگ خودکشی کر رہے ہیں، لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور اس حکومت کو کوئی پروا نہیں۔

اکھلیش نے کہا کہ جہاں تک ال (مختار انصاری موت) معاملے کا تعلق ہے، وہ خود اتنے سالوں کی سزا بھگت رہے ہیں اور جس شخص نے خود کیا تھا کہ میری زندگی چھین لی جائے گی، اسے زہر دیا جا رہا ہے... اس کے بعد حکومت اس نے کیا کیا؟ یہ پہلا واردات نہیں ہے۔ اس سے پہلے وہ تمام لوگ جو کہتے تھے کہ میری جان کو خطرہ ہے۔ حکومت مجھے سکیورٹی فراہم کرے۔ حکومت کا پہلا کام شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ جو حکومت تحفظ اور انصاف فراہم نہیں کر سکتی وہ عوام کی نہیں ہو سکتی۔

اکھلیش نے کہا کہ جمہوریت میں انصاف فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اور اسے ختم ہو رہے ہیں۔ ہم پولیس سے شکایت کرتے ہیں اور پولیس انصاف نہیں دے رہی۔ آئینی ٹیوٹ کو ختم کر دیا گیا... ہم یہ الزام نہیں لگا رہے ہیں۔ جموں و کشمیر کے گورنر رہے ہیں... انہوں نے کہا ہے کہ یہ جمہوریت کا آخری الیکشن ہے۔ اسے اپنے ووٹ سے بچائیں۔ ووٹ دے کر جمہوریت نہ بچائی گئی تو جمہوریت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔ ہم کس پر بھروسہ کریں؟ ہم حکومت سے اپیل کر رہے ہیں کہ کچھ کریں۔ کسی بھی شعبہ سے بات کیا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ میں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اگر سپریم کورٹ کے موجودہ جج کی نگرانی میں جانچ کرائی جائیں تو انصاف ملے گا۔ مجھے حکومت پر بھروسہ نہیں کہ وہ انصاف فراہم کر سکے گی۔ وہی جانتے ہیں کہ حقیقت کیا ہے۔ بانده اور جیل والوں کے بارے میں پہلے بھی کہا جا چکا ہے۔ اسے کیوں لگا کہ میری جان کو خطرہ ہے۔ حکومت کیا دکھانا چاہتی ہے؟ ماضی میں بھی کئی شکایت کرنے کے سوال پر اکھلیش نے کہا کہ سیاست ہمیشہ موجودہ حالات میں ہوتی ہے۔

کیشو پرساد موریہ نے کیا اکھلیش یادو پر طنز

مختار سپا کی بیماری ہے، بی جے پی پوری طرح سے صحت مند

اعظم گڑھ :7 اپریل (پی این ایس) اپوزیشن لیڈر اکھلیش یادو نے اتوار کو نہٹانی مختار انصاری کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد انہوں نے پی جے پی حکومت پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت حراست میں ہونے والی اموات میں دوسری ریاستوں سے آگے جانا چاہتی ہے۔ حکومت کا کام شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے لیکن اب حکومت پر اعتماد نہیں رہا۔ انہوں نے مختار انصاری کی موت کی سپریم کورٹ کے موجودہ جج سے جانچ کا مطالبہ کیا۔ اکھلیش نے کہا کہ حکومت کے پاس بجٹ کے اندر ہونے والے واقعہ سے متعلق سوالوں کے جواب نہیں ہیں۔ اکھلیش بھی مختار انصاری کے گھر پہنچے اور تمام کنبہ والوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا، میں خاندان کے تمام افراد سے ملا ہوں اور ان کے غم میں خاندان کے ساتھ شامل ہوئے آیا ہوں۔ دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ سے ہماری جو گفتگو ہوئی وہ الگ گفتگو ہے۔ آپ میڈیا والے ہیں آپ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ سیاسی لوگ اپنے طریقے سے چیزوں کی تعریف کرتے ہیں لیکن جو کچھ ہوا (بانده جیل میں) حکومت پر سوال اٹھنا لازمی ہے۔ حکومت کے پاس جیل کے اندر ہونے والے واقعہ کے حوالے سے سوالات کے جوابات نہیں ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ میں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ اس حکومت میں عوام کے ساتھ سب سے زیادہ ناانصافی اور امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے اور حراستی موت کے معاملے میں بھی یہ حکومت دوسریاستوں سے آگے جانا چاہتی ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جب میں بلیا آتا تھا تو یہاں ایک برنس مین فیملی سے ملاقات ہوئی تھی۔ اس کی شکایت یہ تھی کہ سامان کاٹ اس پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ اس نے اپنی جان چھوڑ دی۔ اس کے بعد میں ایک اور خاندان سے ملا۔ طالب علم رہنما کو چوکی کے قریب تھانے کر کے قتل کر دیا گیا۔ جیل میں واردات، تھانوں میں واردات، وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے سامنے انصاف کے نام پر لوگ خودکشی کر رہے ہیں، لوگ جان سے

یوپی کے سابق کابینی وزیر نسیم الدین صدیقی کو فراڈ کال کے ذریعے جان سے مارنے کی دھمکی

لکھنؤ:7 اپریل (پی این ایس) یوپی کے سابق کابینی وزیر اور نسیم الدین صدیقی کو دھمکی آمیز کال موصول ہوئی ہے۔ فون کرنے والے نے ان سے 50 ہزار روپے کا مطالبہ کیا اور پھر جان سے مارنے کی دھمکی دینے لگا۔ اب آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ اتر پردیش میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے کس قدر بلند ہو چکے ہیں؟ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس بار انہوں نے ریاست کے سابق کابینی وزیر اور کانگریس کے لیڈر نسیم الدین صدیقی کو اپنا نشانہ بنایا۔ انہوں نے نسیم الدین صدیقی اور ان کے سیکیورٹی افسر کو فون کر کے 50 ہزار روپے کا مطالبہ کرتے ہوئے جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے۔ اس واقعے کی اطلاع نسیم الدین صدیقی نے پولیس کو دے دی ہے اور پولیس نے ان کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ خبروں کے مطابق فون کرنے والے کہا کہ تمہارے بیٹے کو کرنٹ لگا ہے، فوراً 50 ہزار روپے بھیجو۔ جب کانگریس کے لیڈر نے اس سے جرح کی تو اس نے انہیں جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ فون کرنے والے نے خود کو آئی جی بتایا۔ جب نسیم الدین صدیقی کو اندازہ ہوا کہ یہ ایک فراڈ کال ہے اور کوئی انہیں دھمکی دے رہا ہے تو انہوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی اور اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ بانده کوتوالی کے ایس ایچ او انوپ دوبے نے بتایا کہ جیسے ہی یہ معاملہ نوٹس میں آیا فوری طور پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سروبلانس کے ذریعے موبائل نمبر کو ٹریس کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کال کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نیوز پورٹل "آج تک" کے مطابق نسیم الدین صدیقی کے موبائل فون پر 92+ نمبر سے ایک کال موصول ہوئی۔ ان کے سیکورٹی آفیسر رینارڈ وارد اور اظہار خان کے مطابق وہ نسیم الدین صدیقی کے ساتھ لکھنؤ سے آ رہے تھے۔ اسی دوران فون آیا۔ فون کرنے والے کہا کہ آپ کے بیٹے نے غلط کام کیا ہے۔ اسے نوئیڈا کے صدر تھانے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اگر اسے بچانا ہے تو فوراً 50 ہزار روپے بھیجو۔ انہوں نے بتایا کہ جب صدیقی نے کہا کہ نوئیڈا میں صدر تھانہ نہیں ہے تو فون کرنے والے نے گالی گلوچ دیتے ہوئے انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ اس نے کہا کہ اب تم زندہ نہیں رہو گے۔ صدیقی نے کہا کہ فون کرنے والے کی ڈی پی میں آئی جی کی تصویر لگائی گئی تھی۔

انعام کے طور پر بڑا فریج دینے کے بہانے ٹھگے 61 ہزار

فرضی کمپنی کی ای میل بھیج کر خاتون کو پھنسایا

لکھنؤ:7 اپریل (پی این ایس) ایک ساحر جھلساز نے ایک خاتون کو انعام کے طور پر بڑا فریج دینے کا وعدہ کر کے پھنسایا۔ خاتون جھلساز نے پہلے کو جسٹریشن، بی ایس ٹی اور دیگر اشیاء کے نام پر 61 ہزار روپے سے زائد جمع کروانے کا کہا۔ اس کے بعد اس نے اپنا موبائل بند کر دیا اور بھاگ گیا۔ متاثرہ کے شوہر نے حسین گنج تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس کے علاوہ جھلسازوں نے 2 دیگر افراد کو بھی نشانہ بنایا۔ حسین گنج علاقے کے رہنے والے اربوز نے حسین گنج تھانے میں دی گئی شکایت میں بتایا کہ اس کی بیوی کے ای میل پر ایک میل آیا جس میں اسے ایک کمپنی سے لکی ڈرا میں بڑا فریج ملنے کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ متاثرہ ان کے جال میں آ گیا۔ اس کے بعد خاتون جھلساز نے اسے بلایا اور رجسٹریشن کے نام پر 5000 روپے اور جی ایس ٹی کے نام پر 14000 روپے اکاؤنٹ میں جمع کرائے۔ اس کے بعد کہا گیا کہ گوگل پے نے اس سے 10 روپے سروس چارج کاٹ لیا، اس لیے جی ایس ٹی کی رقم کم کر دی گئی۔ رقم 30 سیکنڈ کے اندر آپ کے اکاؤنٹ میں واپس آ جائے گی۔ چنانچہ اس نے ان سے مزید 1410 روپے ٹرانسفر کر لیے۔ اس کے بعد یہ کہہ کر کہ سامان اور انعام کے طور پر اشتہار لے گا، مزید 28 ہزار روپے اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے۔ اس طرح جھلساز نے انعامی فریج پہنچانے کے نام پر 61,050 ہزار روپے کا جھانسہ دیا۔ جب متاثرہ نے اپنے شوہر را جویر کو معاملے کی اطلاع دی تو اس نے حسین گنج تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی اور ساحر سیل میں شکایت بھی درج کرائی۔

شوال المکرم کا چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کریں

شیعہ چاند کمیٹی، مرکزی چاند کمیٹی اور قاضی شہر ادارہ شرعیہ فرنگی محل مرکزی رویت ہلال کمیٹی کی اپیل

لکھنؤ07 اپریل۔ شیعہ چاند کمیٹی کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ شیعہ چاند کمیٹی کے صدر مولانا سید سیف عباس نقوی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ 9 اپریل 2024 کو شوال المکرم (عید) کا چاند دیکھنے کی کوشش کریں اور اگر کسی کو چاند نظر آ جاتا ہے تو مندرجہ ذیل نمبروں پر مطلع کریں۔ اس کے علاوہ جو لوگ چاند کی تصدیق بذریعہ فون حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ برائے مہربانی 00:09 بجے شب کے بعد مذکورہ نمبروں پر فون کریں۔ اس کے علاوہ دیگر ذرائع سے چاند کی اطلاع کے لیے مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

علامہ فرنگی محل کی قائم کردہ تاریخی مرکزی چاند کمیٹی فرنگی محل کے صدر، قاضی شہر مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ کی صدارت میں کمیٹی کے ارکان کی ایک اہم نشست ہوئی جس میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ 9 اپریل سنہ ۲۰۲۴ء مطابق ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ بروز منگل کو شوال المکرم کا چاند دیکھنے کا خاص اہتمام کریں۔ چاند دیکھ کر حسب معمول قدیم کمیٹی کے صدر رؤیت ہلال شہادتیں دیں۔

ادارہ شرعیہ فرنگی محل بکسال لکھنؤ میں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کی ایک میٹنگ میں اکثر مساجد اور شرکاء و ذمہ داران شہر حضرات نے شرکت فرمائی اور ماہ رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کا اہتمام کرنے میں احتیاطی تدابیر پر خورد و خوض ہوا۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سیکرٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے سبھی حضرات سے 09 اپریل کو شوال المکرم کا چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کرنے کی اپیل کی ہے۔ ادارہ شرعیہ فرنگی محل میں پچھلے 100 سال کی طرح پر اس سال بھی چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ چاند دیکھ کر دعا پڑھنے کی ہدایت کی۔ یہ دعا مانگنا بہت باعث برکت ہے۔ مولانا نے کہا کہ قدیم طریقے کے مطابق دوسرے ضلعوں کے حضرات کتاب القاضی حاصل کرنے کے لیے مغرب سے پہلے ہی آ کر رویت ہلال میں شریک ہوں۔ اور مقامی حضرات اگر عام رویت ہو تو شہادت دینے کے لئے قاضی شہر مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی کی خدمت میں بلا تاخیر تشریف لا کر شہادت پیش کریں اور ثواب دنیا حاصل کریں۔ تاکہ وقت پر چاند کی رویت کا اعلان کیا جا سکے۔

عید الفطر کی تیاریاں شباب پر

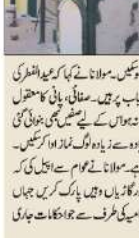

لکھنؤ، ۷ اپریل۔ امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر فار انڈیا نے کہا کہ مذہب اسلام میں عید سب سے بڑا خوشی اور جشن کا دن ہے اور یہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں کو خصوصی طور پر انعام کے طور پر عطا کیا گیا ہے جنہوں نے رمضان میں روزے رکھے اور پورا مہینہ اللہ کی عبادت میں گزارا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی شریعت یہ چاہتی ہے کہ عید کے دن کوئی بھی مسلمان ایسا نہ ہو جو عید کی خوشی نہ منا سکے۔ اس لیے صدقہ فطر کا نظام رکھا گیا ہے۔ جن لوگوں نے ابھی تک صدقہ فطر ادا نہ کیا ہو وہ جلدی جلدی غریبوں میں ادا کریں تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں سب کے ساتھ شامل ہو سکیں۔ مولانا نے کہا کہ عید الفطر کی نماز عیدگاہ لکھنؤ میں صبح ۱۰ بجے ہوگی جس کے لیے تمام تیاریاں شباب پر ہیں۔ صفائی، پانی کا منظم بندوبست کیا گیا ہے تاکہ نمازیوں کو بھی کسی طرح کی دقت و پریشانی نہ ہو۔ اس کے لیے عصفیں بھی بنوائی گئی ہیں جہاں انگریز محلہ قاضی کو بھی بنوایا گیا ہے جس سے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ نماز ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی نماز کے لیے بھی معقول انتظام کیا گیا ہے۔ مولانا نے عوام سے اپیل کی کہ عیدگاہ جلدی آ کیں جس سے کہ عصفیں صحیح طور پر بنائی جا سکیں اور گاڑیاں وہیں پارک کریں جہاں پارکنگ انتظام کیا گیا ہے۔ چلہ بازار کے سلسلے میں حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے جو ہدایات جاری کیے گئے ہیں اس پر پوری طرح سے عمل کریں۔

مدد کرونا فاؤنڈیشن کی جانب سے روزہ افطار کا اہتمام

لکھنؤ7 اپریل (پریس ریلیز) دراصل شہر میں کئی روز افطار پارٹیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں شہری اہم شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ان کے خاص دوستوں اور رشتہ داروں کو مدعو کیا جاتا ہے اور بڑے اہتمام کے ساتھ افطار پارٹیوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ لیکن دوسری طرف کچھ مزدار ایسے بھی ہیں جو کوئی دکان یا فٹر یا فیلڈ کا کام کر رہے ہوتے ہیں اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ان کا روزہ راستے میں کھلنے کی نوبت آ جاتی ہے۔ یہی وجہ نظر رکھتے ہوئے مدد کرونا فاؤنڈیشن کے صدر عبدالصبور نے عام روزہ افطار پارٹی کا اہتمام کیا۔ یہ روزہ افطار پارٹی شہر کی تمام افطار پارٹیوں سے بالکل مختلف تھی۔ اس میں کوئی وی آئی پی نہیں تھا لیکن ہر روزہ دار کے ساتھ وی آئی پی جیسا برتاؤ کیا گیا۔ یہ افطار پارٹی لکھنؤ کے کالک نادر حسین پارک میں منعقد کی گئی۔ جس میں سڑک سے گزرنے والے روزہ داروں نے شرکت کی۔ افطار قرآن کے تھیم پر منعقد کی گئی اس پارٹی میں دو لاکھ جو قریب سے گزر رہے تھے وہ حضرات بھی اس افطار پارٹی میں شریک ہوئے اور تمام روزہ داروں نے اس افطار پارٹی کو بہت سراہا۔ چیئرمین عبدالصبور نے کہا کہ یہ پہلی جرأت پر کام کر رہا ہے اپنی جگہ چھوڑ دیں گے۔ وہ اپنے گھر کی طرف بڑھتے ہیں اور صحیح وقت پر گھر نہ پہنچتے ہیں وجہ سان کا روزہ رہ جاتے ہیں کھل جاتا ہے ایسے موقعوں پر جب آپ کی اس جگہ پر ہوں جہاں افطار کے لیے کچھ میسر نہ ہو اسی جگہ روزہ افطار کا انتظام کیا گیا۔ اس فاؤنڈیشن کے سکریٹری عبداللہ خالد نے بتایا کہ ہم نے افطار کے دسترخوان کے لیے کچھ میز رکھے جن میں افطار کے لیے کھجور، کیک، سموسے، پکوڑی، پانی کی بوتل وغیرہ شامل تھی۔ اس روزہ افطار پارٹی میں ہر خاص و عام کو افطار کرایا گیا۔ اطلاع دینے والوں کے نام عبدالصبور، سنیل محمد مجیب، عبداللہ خالد، عبداللہ شاہد، رفعت مشہر مدان، بلی وغیرہ کی مدد سے کیے گئے۔

سماج وادی پارٹی کے ضلع جنرل سکریٹری شبیر خان کی جانب سے روزہ افطار

لکھنؤ7 اپریل (پریس ریلیز) ماہ رمضان کے آخری عشرے میں سماجی تنظیموں کی جانب سے اور شخصی طور پر روزہ افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں شہری اہم شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے، ان کے خاص دوستوں اور رشتہ داروں کو مدعو کیا جاتا ہے اور بڑے اہتمام کے ساتھ افطار پارٹیوں کا انتظام کیا جاتا ہے، اسی کے پیش نظر آج ضلع جنرل سیکرٹری سماجوادی پارٹی شبیر خان نے بڑے پیمانے پر ضلع سماج وادی پارٹی دفتر لکھنؤ میں افطار پارٹی کا اہتمام کیا جس میں راجندر چودھری، ضلع صدر جنے سنگھ جینت، آر کے چودھری، مولانا سفیان نظامی، مولانا عبدالمطلب، مہاناگر صدر فرخ صدیقی، کامران بیگ، شفیق الرحمٰن چاچا، میم فیصل بتھول خان وغیرہ نے خاص طور پر شرکت کی۔

برونی – گوالیار ایکسپریس میں بم کی اطلاع سے خوف و ہراس، بارہ بنکی اسٹیشن پر پوری ٹرین کی لی گئی تلاشی

لکھنؤ:7 اپریل (پی این ایس) برونی۔ گوالیار ایکسپریس (ٹرین نمبر 11124) میں بم کی اطلاع سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس کی بھاری نفری، فائر بریگیڈ اور ہم ڈسپوزل اسکواڈ نے بارہ بنکی ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کو روک کر تلاشی لی۔ ٹرین کو قریب 5 گھنٹے تک روکا گیا۔ تمام کوچز میں بم کی مکمل تلاشی لی گئی۔ تاہم معلومات کو غلط پایا گیا۔ تلاشی کے دوران ایسا کوئی مواد نہیں ملا۔ اے ایس پی نارنجیہ نتھ سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی صبح 329 بجے اطلاع ملی کہ گوالیار برونی ایکسپریس میں بم ہے۔ تقریباً آٹھ منٹ کے بعد پولیس فورس، فائر بریگیڈ اور کئی تھانوں کے بم ڈسپوزل اسکواڈ بارہ بنکی ریلوے اسٹیشن پہنچ گئے۔ گورکھپور سے آنے والی ٹرین کو فوراً روک دیا گیا۔ پولیس کی بھاری نفری ٹرین میں داخل ہوئی اور ہر ڈبے کی تلاشی لینے لگی۔ ڈاگ اسکواڈ اور ہم ڈسپوزل نے ٹرین کے ہر کونے اور کونے کی تلاشی لی۔ 429 سے 3210 تک گہری تلاشی لی گئی۔ سرکاری ریلوے پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکاروں نے بھی پورے اسٹیشن کی تلاشی لی۔ مسافر بھی خوفزدہ رہے۔ اس دوران مختلف مقامات کے خدشات شباہت پایا ہوا تے رہے۔

یونیورسٹی میں تین روزہ نیشنل لافیسٹ اختتام پذیر

لکھنؤ لکھنؤ یونیورسٹی کی فیکلٹی آف لاء کی ADR ڈارفنگ اینڈ لٹریسی سوسائٹی کے زیر اہتمام تین روزہ نیشنل لافیسٹ اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی چیف اسٹینڈنگ کونسل عزت تاب پرشانت سنگھ اُمل اور مہمان خصوصی جنرل شیئر ویمن ویلفیئر ٹرسٹ اور ڈپٹی ڈائریکٹر لکھنؤ ریجن عزت تاب پروین کمار تریاٹھی کی موجودگی سے پروگرام کے رفاقت کو بڑھایا اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر شعبہ کے سربراہ اور فیکلٹی کے ڈین پروفیسر۔ بی ڈی سنگھ اور منجر کوآرڈینیٹر پروفیسر۔ ہریش چندر رام بھی موجود تھے۔ آج مختلف مقابلوں کے فائنل ہوئے، جس میں سینئر ایڈوکیٹ ہائی کورٹ آف جوڈیکچر الہ آباد، لکھنؤ بنچ، معزز پرشانت چندر اور معزز سنجے حسین جج تھے۔

مباحثہ مقابلے میں کرائسٹ یونیورسٹی، دہلی اور جموں یونیورسٹی، کلائٹ کانسلنگ میں مہارشٹرا نیشنل لاء یونیورسٹی ناگپور اور NMIMS، لیگل کورٹ میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی لکھنؤ اور جودھ پور یونیورسٹی اور سینٹ جوزف لاء کالج، بنگلور اور پنجاب یونیورسٹی بالترتیب گلت وشمید میں۔ اور رنر اپ۔ پہلے راؤنڈ کی بنیاد پر جنڈل گلوبل یونیورسٹی کی ٹیم بہترین رہی۔ اے ڈی آر ڈارفنگ اینڈ لٹریری سوسائٹی کی صدر آزاد نایاب نے تمام معزز مہمانوں، اساتذہ، شرکا اور سوسائٹی کے اراکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

لکھنؤ پارلیمان حلقہ سے محمد رئیس مسلم مجلس کے اہم امیدوار

نامزد امیدوار کیلئے مسلم مجلس دفتر میں استقبالیہ تقریب

لکھنؤ7 اپریل (پریس ریلیز) آل انڈیا مسلم مجلس کے لوک سبھا لکھنؤ 35 کے امیدوار محمد رئیس کو آج دفتر مسلم مجلس تکیہ پیر جلیل قیصر باغ لکھنؤ میں کارکنان مجلس نے پرزور استقبال کیا اور ابھی سے الیکشن مہم شروع کرنیکا فیصلہ لیتے ہوئے کہا کہ کارکنان مجلس پارٹی امیدوار کو فتیاب کرانے کے لیے بھرپور کوشش کریں گے تاکہ لکھنؤ کے عوام کو ایک شفاف، ایماندار اور مخلص نمائندہ کو منتخب کر کے پارلیمنٹ بھیجنے کا موقع مل سکے۔ مسلم مجلس نے مزید کہا کہ آزادی کے بعد سے ہم نے اپنی خود ودسرے کو اپنا رہنما اور رہبر بنانے کے بعد اس کی اقتدا کرتے رہے نتیجتاً آج ہمارے وجود و بقا پر سوالیہ نشان لگ چکا ہے۔ آج ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ مسلم قیادت والی پارٹیوں کو اتحاد کرنے کے لیے بھرپور کوشش کریں گے بی ہی ہی اتحاد شامل نہیں کیا بلکہ نظر انداز کر دیا ہے۔ آج ہمیں اس سلسلہ میں غور و فکر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ آنے والے لوک سبھا انتخاب میں بہت ہی غور و فکر کر کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا ہوگا نہیں تو ہمارا حال پھر وہی ہوگا جو ماضی میں ہوتا رہا ہے۔ مسلم مجلس کی جانب سے محمد رئیس کے تئیں یہ امید خاتمہ کی گئی کہ وہ مسلم مجلس کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچا کر اپنی صحیح کوشش بنائیں گے۔ ان کی امیدواری پر ان کے حامیوں اور علاقے کے لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ تمام متعلقین نے انہیں مبارک باد دیتی کی اور حالیہ انتخاب میں ان کی کامیابی کیلئے دعا کی۔ اس موقع پر محمد رئیس نے پارٹی کمان اور تمام سینئر لیڈران کا شکریہ ادا کیا۔ استقبال کرنے والوں میں مجسم عرفان قادری، ایڈوکیٹ محسن خان، شعیب اعظمی صدیقی، اطہر علی، ایڈووکیٹ شعیب خان، ایڈووکیٹ محمد عارف وغیرہ شامل رہے۔

بی جے پی اقلیتی مورچہ لکھنؤ مہانگر کے زیر اہتمام روزہ افطار

لکھنؤ:7 اپریل۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ لکھنؤ مہانگر کی طرف سے 7 اپریل کو کوفور پیلس ہال، کینٹ روڈ میں روزہ افطار کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بی جے پی اقلیتی مورچہ کے نئے اور پرانے کارکنوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں تمام مذاہب کے لوگوں نے حصہ لیا۔ ہندو مسلم، سکھ، عیسائی نے آپسی بھائی چارے اور اس کا پیغام دیا اور ملک کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ پروگرام میں ان میں سرفہرست قومی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین غیر اکبر رضوی تھے۔ انہوں نے کہا کہ افطار سے آپسی ہم آہنگی اور بھائی چارہ کو فروغ ملتا ہے۔ مہا نگر صدر ڈاکٹر شاداب عالم نے کہا کہ لکھنؤ کی گنگا جمنی ثقافت اور آپسی بھائی چارہ کا پوری دنیا میں ایک مثال ہے۔ سماجی کارکن ماجد خان نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں وقف ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ڈائریکٹر شفاعت حسین، رومانہ صدیقی، ہما الیس، شیر علی خان، ایم اے خان، محمد نعیم، شمشیر غازی پوری وغیرہ موجود تھے۔

عید کی آمد آمد، راجدھانی کے مختلف مقامات پر بچت بازار کے اسٹال بھی تحائف سے سجے

لکھنؤ:7 اپریل (پی این ایس) عید کے آتے ہی جہاں بازاروں میں کپڑوں، جوتوں اور گھر بلو آرائش کے سامان سے دکانیں بھر جاتی ہیں، وہیں ان میں عید بازار، بچت بازار کے اسٹال بھی رنگا رنگ اور عید و زیب عید کا ڈر اور عید تحائف سے سج جاتے ہیں۔ خوبصورت نقشوں سے مزین بیل بوٹوں، پھول پتوں، عمارات، مقدس مقامات سے بھرے ہر ہر رشتے کے لیے عید کارڈز مل جاتے ہیں۔ آپ اپنے لیے ان میں سے انتخاب کر سکتی ہیں۔ آپ چاہیں تو میل، وی میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھی عید کی مبارکباد بھیج سکتی ہیں۔ تاہم اپنے ہاتھ سے تحریر کردہ عید کارڈز کا مزا تو دوسرے اور لینے والا ہی محسوس کر سکتا ہے۔ دیگر اقوام کے ساتھ ساتھ عید پر عید تحائف کی خریداری بھی ضروری اور اہم ہے۔ بیٹر لکیاں، مٹھائیاں اور جیلری اور لڑکے ریلسٹ واچ چین کے تحائف دینا اور لینا فرض کرتے ہیں جبکہ خواتین آج کل موبائل کا تحفہ لینا اور دینا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ مردوں کے لئے کوئی قیمتی شے وہ تو پیارے دی گئی ایک مسکراہٹ کو بھی شریک سفر کی جانب سے اہم تحفہ سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں۔ ہم سب کے لئے تحفہ خرید تے وقت ان کی پسند کا ضرور خیال رکھیں۔